

تاریخِ محبت

# کلا جادو

مرد عشوق عاشق کے قدیموں پر

مردہ روتوں سے بات چیت



HAKERT



تاریخِ لبت

# کالاجارو

مشتوق عاشق کے قدموں پر

مردہ روتوں سے بات چیت





جملہ حقوق بحق شریعت محفوظ ہیں

ہندوپاک میں کالا جادو پر شائع ہونیوالی پہلی ضخیم کتاب  
اس کتاب کا پہلا ایڈیشن ۱۹۳۳ء میں "نوبل پبلشرز پرائیویٹ لمیٹڈ" سے  
نہایت ہوا۔ اس نایاب کتاب کا دوسرا ایڈیشن ۱۹۳۵ء میں شائع ہو رہا ہے

سمر زم  
لا جواب نسخہ  
پیشا نامعزم

معشوق عاشق کے قدموں پر  
تلاش بہت

تسخیر ہمزاد  
مردہ روحوں سے بات چیت

نست کا تیر  
کالا جادو

ندیم صہبائی فیروز پوری

آٹھ روپے

نوبل پبلشرز

ندیم منزل ۲۴۸ کوچہ پبلی رام اندرون بوماریگیٹ لاہور

چند میں بہت بات گئے سوتا ہوں اس لئے صبح دیر میں اٹھتا ہوں اور کسی دن بھی اٹھ جگہ سے پہلے بیدار نہیں ہو سکتا۔ اگر کوئی ہمزاد کی کام ہو اور صبح مجھے اٹھنا ہو تو میں اپنے ہمزاد کو مخاطب کر کے کہہ دیتا ہوں کہ مجھے صبح فلاں وقت اٹھنا پڑا ہے دنیا کی گھڑیاں غلط ہو جائیں۔ مگر ہمزاد فرد صبح اور ٹھیک کام پر بیدار کر دے گا۔ نہایت فریاد رازی سے اپنا کام انجام دے گا۔ سونے کا بند بستیاد ہو جائے گا۔ اور وہ اپنے کان سے خود سن لے گا کہ کوئی شخص اس کے قریب کھڑا ہوا اس کا نام لے رہا ہے۔ میں نے بھی اکثر اپنے ہمزاد کو آواز دیتے سنا ہے۔ اور جب مجھے کام ہوتا ہے تو میں ہمزاد کو کہہ کر سوتا ہوں وہ ٹھیک وقت پر مجھے بیدار کر دیتا ہے میں غلات معمول اٹھ جاتا ہوں۔

ان باتوں سے صاف ظاہر ہے کہ ہمزاد ہی فرد کوئی چیز ہے اور وہ انسان کی مرضی کے مطابق کام کر سکتا ہے۔

میں نے بار بار اس قسم کا اپنے ہمزاد سے کام لیا ہے اور اس نے آج تک کبھی غلط نہ کی۔ اس دن سے میں نے اندازہ لگا لیا کہ ہمزاد فرد مفید ساتھی ہے۔

ہمزاد کی شکل تمہاری شکل سے بالکل ملتی جلتی ہے۔ اور اس

میں بالکل بھی فرق نہیں ہوتا۔

ہمزاد سے آپ فرد کام لیں اور اس کو تسخیر کرنے سے پہلے آپ میری طرح اندازہ لگا کر دیکھ لیں اور غور کریں کہ آیا ہمزاد دراصل کوئی چیز ہے۔ ہاں یا نہیں۔

### طریقہ

اول اپنے چہرے کو عالم تصور میں دیکھیں اور دو بار دن اس قدر کوشش کریں کہ بار بار آئینہ لے کر اپنا چہرہ دیکھو اور خوب اچھی طرح دیکھو۔ پھر آنکھیں بند کر کے اپنا چہرہ دیکھو دو بار دن کے بعد اس قدر ہو جائے گا کہ جب تم چاہو گے عالم تصور میں دیکھ لو گے دوسرے شخص کو عالم تصور میں دیکھ لینا۔ تو ایک آسان کام ہے۔ یوں کہ وہ بار بار آپ کے سامنے سے گزرتا ہے۔ مگر اپنے آپ کو تصور میں لانا میں ذرا مشکل اور اہم بات ہے۔ اس شخص کام کو آسان کرنے کے لئے روزانہ اپنے چہرے کو آئینے میں دیکھو اور اپنے نقشہ کو اچھی طرح ذہن میں سمجھاؤ۔

جب اس مقصد میں کامیاب تم اپنی طرح سے ہو جاؤ تو آرات کو جب تم سونے لگو گھڑی اپنے سامنے رکھ لو اور اپنی شکل کو تصور میں لا کر اس سے کہو۔ ہنی اپنے ہی نام سے اس کو یکارو۔ فرض کیا کہ تمہارا نام عبدالرشید ہے تو



اس کو پہلے اپنے چہرے کو خیال میں لا کر اس سے کہو: "اے رشید مجھے  
۵۰ برس کا منت دیا جو دل میں آئے پر انشاء دیا کہ مجھے ایک  
طوری کام جانا ہے۔"

اتنا کہنے کے بعد آپ بے خبر ہو کر سو جائیں پورے وقت پر  
ہمزاد آئیگا۔ اور آپ کو وہ بیدار کر دے گا۔ اگر آپ جلا ہوشیار  
ہو گئے تو ہمزاد نظر بھی آجائے گا۔ اور اس کو بسترے ہوئے میں سن  
لو گے۔ اگر دیر میں بیدار ہوئے تو وہ برابر پکارے گا۔ اگر اس  
طرح بھی ہوشیار نہ ہوں گے تو وہ ہتھوڑ کر ہوشیار کر دے گا  
اس سے آپ یہ اندازہ نہ لگائیں کہ ہم کر کے ہی پڑے ہیں  
وہ ہی ہوشیار کر دے گا۔ یہ غلط بات ہے۔ جب اس کو علم  
ہو جائے گا۔ کہ ہم ہوشیار ہو گئے ہو تو وہ فوراً اس جگہ  
سے چلا جائے گا۔

آپ بیدار ہوتے ہی اپنی گھڑی دیکھیں اس میں دہی وقت  
سہا جہ اس کو دیا گیا ہوگا۔

ہمزاد کا مذہب ٹھیک وقت پر اسٹاپ کیا ہے ایک بار تو  
وہ ضرور ہوشیار کر دے گا۔ بعد ازاں آپ پھر غافل  
ہو کر سو جائیں۔ وہ اپنی ڈیوٹی سے سبکدوش ہو چکا۔ وہ اپنا  
کام کر چکا۔

اس عمل سے آپ نتیجہ اٹھائیں کہ دنیا میں ہمزاد کا بھی

ضرور کوئی ہستی ہے۔ جو آپ سے شت پر ضرور عمل کر سکتی  
ہے۔ آپ اپنے ہمزاد سے دور رہ لیں۔ وہ آپ کے حق  
میں بہت زیادہ مفید ثابت ہو گا۔ آپ ہمزاد سے اس قسم  
کے کام سے لیں گے کہ دوسرے آدمی اس کو یاد دیا یا کچھ  
اور خیال کریں گے۔ تھوڑی دیر میں دائرہ حال معلوم کرینا  
کھولی سولی چیز کو تلاش کرنا۔ کسی کو ملے کرنا۔ ایک نہایت  
سہل اور آسان کام ہو جائے گا۔

اس کتاب میں ہمزاد کی خبر کرنے کا نہایت سہل اور  
آسان طریقہ قلمبند کیا گیا ہے۔

### عامل کیلئے ضروری شرائط

اول اپنا عمل ایک ایسے وقت میں شروع کریں جو باقی  
الگ تھلک ہو اور اس وقت جبکہ عمل شروع ہو گا آدمی  
کا آواز کان میں نہ آئے کیوں کہ آدمیوں کی آواز سے خیالات  
نہیں ہو جاتے ہیں۔ اور خیال تبدیل ہو جاتے ہیں۔ دوست  
صوفی پر پورا نہیں ہوتا عامل اپنے کام میں ماحول رہ جاتا ہے  
وہ سیکھ رہا ہوتا پائے۔ اگر ممکن ہو سکے تو اپنا  
کام آسان کرنا بہتر ہے۔ دو گم وہ گم رہیں۔ اس کا  
یہ ماحول صاف سمجھ کر رہنا چاہیے۔ اگر وہاں میں اس کا

چڑیا سفیدی کراہتی چاہیے۔ تاکہ وہ صاف اور چمکدار ہو جائے تاکہ اس کی دیواریں پر سایہ بخوبی طور نظر آ سکے۔ سوئم عمل کرتے وقت اپنے قریب خوشبو مثلاً عود، عنبر، روان یا اگر تبن وغیرہ سجایا جائے۔ اور اپنے کپڑوں کو بھی عطر اور خوشبویات سے بھرا دینا چاہیے۔ چادر کپڑے ناپاک نہیں بلکہ پاک صاف ہوں گے اور انہیں اچھا ہوا جس قدر صاف ہوگا اس قدر مزاد بھی جلدی تیز ہو جائے گا۔ اس کے کپڑے اچھے ہونے چاہیں۔ ۵۔ پنہ۔ اس اپنا وہ لباس جس کو عمل کے وقت استعمال رتا ہے۔ میلہ رکھ دینا چاہیے۔ تاکہ وہ اسی وقت اپنے کام میں لائے۔

۶۔ ششم۔ کپڑے سفید ہوں تو بہتر ہے۔

۷۔ سوئم۔ عامل فحاکم کھائے اور کھانا کھانے کے دو یا تین کھنے کے بعد عمل شروع کرے۔ کھانا کھاتے ہی عمل نہ شروع کر دے۔ یہ سب اس وقت عود خوراک کو سوئم کرنے کا کام دے گا ایک چیز۔ دو سوئم نہ دینے چاہیں۔

۸۔ ہفتم۔ عمل شروع کرتے پہلے ہر قسم کے خیال اپنے دل و دماغ سے نکال دینے چاہیں۔ اگر اشیاء عمل میں کسی اور بات کا خیال آگیا تو عمل پورا نہ کرے گا۔

۹۔ سوئم۔ عمل کرنے سے پہلے ایک دائرہ بچھ لینا چاہیے اور اس

دائرے کے درمیان بیٹھ کر اپنا عمل شروع کرنا چاہیے۔ دائرہ صاف نشا بنانا چاہیے۔

۱۰۔ سوئم۔ عامل کو اپنے دل سے خوف اور ڈر نکال دینا چاہیے۔ عامل نڈر ہونا چاہیے۔ اگر عامل اٹھنے عمل میں ڈر ہلے گا۔ تو اس کو فطرتاً غلطی کا اندیشہ ہے۔

۱۱۔ یازدہم۔ اگر عمل کرتے وقت کچھ نظر آئے تو اس سے ڈرنا نہ چاہیے۔ بیوں کو وہ اس دائرے سے باہر ہی رہے گا۔ جو تم کھینچو گے وہ باہر سے ہی ڈرائے گا۔ دائرے میں ہرگز ہرگز داخل نہ ہوگا دائرہ خاص طور پر عامل اپنی حفاظت کے لئے بنایا جاتا ہے۔ تاکہ وہ ہر قسم کے خطرات سے محفوظ رہے۔

۱۲۔ دوازدہم۔ عامل طیف فلذا استعمال کرتے تاکہ وہ جلد از جلد سوئم ہو جائے۔ اور مجددہ بھی اپنے کام سے فارغ ہو کر دوسرا کام کرنے کے لئے تیار ہو جائے۔

تدبر بلا شکر کا پر عمل کرنے سے بعد اپنا عمل شروع کرے اور استقلال سے کام لے۔ چند دنوں کے بعد وہ ہمزاد کو فرد تیسر کرے گا اگر ہمزاد تیسر ہو گیا تو عامل کی زندگی میں انقلاب پیدا ہو جائے گا۔ وہ نہایت عیش و عشرت کی زندگی بسر کرے گا۔ دنیا میں راحت و آرام حاصل ہو جائے گا۔ بقا سب سے پہلے ہمزاد کو تیسر کر لینا چاہیے جاری کتاب کا پہلا سبق تیسر ہمزاد سے۔ دوسرے باب میں ہم دیکھیں گے



تغیر کرنے کا طریقہ بتایا گیا ہے جو باطل مان اور سہل ہے۔

### تغیر ہمزاد کا سہل طریقہ

نصف شب کو رہ جانے سے بعد اپنے کمرے میں داخل ہو جاؤ جو اس کام کے لئے آپ نے منتخب کر لیا ہے۔

اس میں داخل ہونے سے بعد ایک دائرہ کھینچو اور اس کے اندر بیٹھ کر اپنی پشت پر ایک میپ روشن کرو۔ مگر وہ میپ اس قدر بلند مقام پر ہو کہ تمہارا پورا سایہ تمہارے سانس دیوار پر پڑنے لگے۔

میپ روشن کر کے مغرب کی طرف رخ کر کے بیٹھ جاؤ اور اپنے سایہ کی پیشانی پر نقشہ جاؤ۔ اور غور سے اس کی پیشانی دیکھتے رہو۔ واضح رہے کہ آئینے میں اول تو تمہارا واضح کسی اور طرف نہ جائے۔ دوئم آنکھ کی تپنی نہ چھپے۔ سوئم اپنے من چہرے کا تعویذ دل میں رہے۔ اور یہ خیال رہے کہ میرا ہمزاد میں میں نمود سامنے بیٹھا ہوا ہوں۔

پہلے دن جب تک نگاہ جم سکے ہماؤ۔ اس دن جلدی ہی تک جاؤ گے۔

دوسرے ہی دن اس طرح کرو۔ اور برابر غور سے اپنے رائے کی پیشانی کو دیکھتے رہو۔ جب تک آنکھیں تک نہ جائیں اس پر ہے

نظر نہ اٹھاؤ۔

تقریبی دیر بعد وہ سایہ رنگ بدلتے گا۔ اور تمہاری آنکھوں میں کچھ تکلیف پیدا ہو جائے گی۔ اس طرح وہ جاؤں کر رہے دن کے عمل کے بعد وہ سایہ حرکت کرتے لگے گا۔ اس سے باطل نہ ڈرنا چاہیے۔

کئی بار عجیب و غریب چیزیں آپ کے سامنے ہی آئیں گی۔ کہیں تمہارا ہمزاد خوبصورت عورت کی شکل میں آئے گا۔ اس وقت اپنے دل کو قابو میں رکھنا چاہیے۔

میں دن کے بعد تمہاری نگاہ ٹھیک ہو جائے گی۔ اور تمہارا سایہ تقریبی دیر نظر جانے کے بعد انسان کی طرح نظر آنے لگے گا۔ وہ ہی تمہارا ہمزاد ہے۔

ہمزاد کئی بار آئے گا۔ اور وہ ہم سے بوسے گا۔ بھی جب عمل شروع کرو گے۔ تو آنکھوں کے تپنے اندر میرا سمجھانا جائے گا۔ اور تقریبی دیر بعد وہ مجھ بادل روشن اور منور ہو جائے گا۔ میپ کی روشنی ٹھیک ہو جائے گی۔ ہم اس وقت اندھیرے میں بیٹھے ہوئے معلوم ہو گے۔ اور تمہارا سایہ روشن میں حرکت کر دیا ہوگا۔

دوسرے دن وہ عمل پختہ ہو جائے گا۔ اور ایک دن ایسا آئے گا کہ تمام دنیا اس میں روشن اور منور ہو جائے گا۔

ایسا روشنی میں ہم دیکھیں گے کہ ایک اور تمہارا ہم شبیہ مندرے

یا مقابل اتنی پانچ ماہ سے ہوئے بیٹھا ہوگا۔

اس کو دیکھ کر ڈر نہ بانا چاہیے۔ وہ سبزا ہے۔ اگر آپ اس کو شردہ میں دیکھ کر ڈر گئے تو اس صودت میں شہادی جان کا نکتہ ہے۔

بہذا عمل کر کے سے اپنے دل و دماغ کو اچھی طرح سے مضبوط کرو۔ اور پھر سبزا کو تسخیر کرو۔

اگر کام جلد ختم نہ ہو تو حوصلہ نہ ہارنا چاہیے۔ اس عمل کو بار بار پائیس دن کی منت باری دیکھنا چاہیے۔ امید ہے کہ پائیس دن برابر کرنے کے بعد اگر آپ نہ ڈرے تو سبزا کو خود تسخیر کر گئے۔

یہ ہے ایک ثابت آسان اور سہل طریقہ تسخیر سبزا کا۔ اس میں نہ پڑنے کی ضرورت ہے۔ نہ جھٹل یا دیر یا پربانے کی ضرورت سے اپنے گھر بیٹھے ہی بیٹھے سبزا کو قابو کرادو عامل بن جاؤ۔

### سبزاؤں سے کام لینا

جب تم نہ ڈرو گے اور برابر اس کو دیکھتے رہو گے تو سبزاؤں خود اپنی جگہ سے اٹھنے لگا۔ اور تمہارے قریب آئے گا۔ وہ تم سے چمچے گا جتاؤ مجھے کس واسطہ طلب کیا ہے۔ تم اس کو جواب دینا جو کام اس وقت کرنا منظور ہو وہ اپنی زبان پر لانا وہ فوراً تمہارے حکم کی تعمیل کرے گا۔ اس دن سے تم سبزاؤں کے عامل ہو۔ پس سبزاؤں کو

طلب کرنا چاہیے۔ نہایت ہی عجیب و غریب طریقہ ہے۔ اگر سبزاؤں تمہارے پاس آیا اور اس سے تم کے سوال کا جواب تم نے دیا تو جواب تو یہاں تو درست نہیں۔ وہ جو پوچھے اس کا جواب دے۔ اور اپنے سب سے اس کے کام کو وہ اس دن کے لہذا نظام ہے۔ اگر تم سب سے کام لو گے۔ تو تم ہمیشہ اپنے سبزاؤں پر ایسی طرح غالب رہو گے۔ اور مرتے دم تک اپنے سبزاؤں سے کام لیتے رہو گے۔ وہ نہایت فرمانبردار سے تمہارے کہنے کے مطابق کرتا رہے گا اور تابع فرمان رہے گا۔

### سبزاؤں سے ناجائز کام نہ کرنا لینا چاہیے

۱۔ کسی بے کام کے لئے سبزاؤں کو تحلیف دے۔ نہ وہ دشمن بن جائے گا۔ نہ وہ تونق داندوں کی بات اس سے کچھ دریافت کرے گی۔ نہ چوری یا یہ ساشی کے لئے اس کو حکم نہ دیں۔ نہ کام کام میں سبزاؤں سے مدد نہ لیں۔ بلکہ خاص خاص کام پر اور موقع پر اس کو طلب کیا جائے سبزاؤں سے وہ کام لینا چاہیے۔ جو انسان خود نہ کر سکے۔ جب کسی کام کو انجام تک پہنچانے میں آپ مجبور ہو جائیں۔ اس وقت سبزاؤں کو طلب کر کے اس کو کام کے لئے کہیں۔ وہ خود اس کام کو پورا کر دے گا اور سبزاؤں سے وہ کام لینا جائز ہے۔ ایک پر بھی کام لینا تو ضرور ہے۔



انہوں نے جو جہاں اختیار ہے  
ہم نیک و بد مقرر کر تیلے جاتے ہیں۔  
دقیقہ سزا کا پہلا سبق ختم ہوا۔

### مسکریزم کا طریقہ

مسکریزم۔

آج کل دنیا میں اس علم کی عدم بھی ہوئی ہے اور مرط سے  
مسکریزم کی آمادیں کوئی نہیں ہیں۔

مسکریزم دراصل ہر ایک شے ہے۔ مسکریزم کے حامل  
کو مسکریزم کہتے ہیں۔ اس کا عمل اپنے ہاتھوں اور آنکھوں کی تقابلی  
پاد و برضا کو عجیب و غریب کام سے کرنا ہے۔ تقابلی قوت کا  
وہ سزا نام مسکریزم ہے۔

انگریز اس علم کو بحیرہ اس لئے ہیں۔

مسکریزم کے ذریعے ہر شخص اپنے نفس پر غالب آسکتا ہے اور  
اپنے نفس پر پورا پورا قابو پاسکتا ہے۔

مسکریزم کا عالم اپنے ضمیر کے خلاف ہرگز مرگہ کام نہ کرے گا  
بلکہ اس کو ضمیر بتائے گا۔ اس طرح وہ کام کرے گا۔

مسکریزم کا حامل نیک اور پاک دامن بن جاتا ہے۔ اس کے  
جہاں میں زمین و آسمان کا فرق ہو جاتا ہے۔ اس کا ضمیر بہت کاموں

کے کات اس کو راغب نہیں ہونے دیتا۔ حال ایک ایک شخص  
اور فرشتہ سیرت انسان بن جاتا ہے۔  
مسکریزم اپنے حامل کو بلند خیال، شجاع، دلیر، بلند قدم  
دیتا ہے۔ مسکریزم استقلال سے لئے نہایت مفید ہے۔  
مسکریزم کے بے شمار فوائد ہیں۔

### مسکریزم کے فوائد

فرض کیا میں معصیت ہوں اور مسکریزم کا حامل ہوں تو میری  
تعلیف کا پڑنے والے پر اس قدر اثر پڑے گا۔ کہ وہ جو کچھ  
غالب میں لکھ دیا گیا ہے اس پر عمل کرنے کے لئے تیار ہو جائیگا۔

اگر میں بیکار ہوں اور بیکار ہوتے ہوئے مسکریزم کا حامل  
ہوں۔ تو میرے بیکار ہونے کے دلوں پر بہت زیادہ اثر پڑے  
گا۔ اور میں جس طرح پاسوں گا ان سے کام لوں گا۔

مسکریزم کا حامل اپنی آنکھوں کے اشارے سے آدمی کو گرا  
سکتا ہے۔ گرا سوئے کو اٹھا سکتا ہے۔ ایک جگہ بیٹھے  
دو دکان بات معدوم کر سکتا ہے۔

حامل اپنے معمول سے بہت عجیب و غریب کام کر سکتا ہے۔  
جس قدر تقابلی پاد و برضا جلتے گی۔ اسی قدر کام میں آج  
کے حامل طاقتور اور مقصود ہوگا۔ تو وہ بہت بڑا مسکریزم



سیکھ جائے گا۔ اور اپنے معمول کو بہت جلد بے ہوش کر کے  
لا۔

معمول کو بے ہوش کر دینے کے بعد اس سے جو کچھ معلوم  
کرنا چاہیں وہ بات کریں وہ صحیح صحیح بتائے گا۔

۱۔ مکرر نام کا حامل پاک اور صاف دہے اس کے بدن پر  
خلافت اور کثافت برائے نام میں نہ ہونی چاہیے۔

۲۔ عالم راست ہادی اور دیانتداری اختیار کرے سہولت میں  
پہنچے کبھی جھوٹ کو کام میں نہ لائے۔ جھوٹ سے حق الامکان  
پرہیز کرے اور دودھ گوشت سے گریز کرے۔

۳۔ حامل کسی باغور مثلاً سانپ، بکھو، شیر، بھڑیا وغیرہ سے  
بھیجا نہ ڈرے وہ اپنے دل میں مصمم ارادہ کرے کہ دنیا میں  
کوئی چیز بھی مجھے ذرا بھی نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ حامل خود داری  
اختیار کرے۔

۴۔ لاپرواہ اور حرص، طمع سے کنار کشی لازم ہے لاپرواہی انسان  
کو ڈبو دیتا ہے۔ اور یہ کامیاب ہونے میں مددگار ہوتا ہے  
حرص انسان کو آگے نہیں بڑھنے دیتی۔

۵۔ حامل خواہ مند ہو یا مسلمان مگر اس کو پرہیز اور عبادت  
خود کرنی چاہیے۔ مہربانی میں برتاؤ دنیا کو ماضی ماضی  
کے خدا پرست موجود ہے اور ہر ایک کو دیکھتا ہے۔ کوئی بات

اس سے پوشیدہ نہیں تمام باتیں اس پر انکھ میں آتیں  
ہیں۔ وہ عالم الغیب ہے۔ عجب کی باتیں ہیں اس طرح سے  
باتا ہے۔

### آنکھوں میں مقناطیسی قوت

حامل کو چاہیے کہ وہ اپنی آنکھوں میں مقناطیسی قوت بڑھائے  
لیکن اس قوت کو بڑھانے کے لئے یکسوئی اور تخلیق کی سنت ضروری  
ہے۔ جب تک تہنات کا موقع اور طبیعت میں یکسوئی نہ ہوگی  
اس وقت تک اس علم کا حامل ہونا ممکن ہے۔

### طریقہ

ایک مربع نمٹ سفید کاغذ کو اور اس کے درمیان سوراخ  
مربع کا دائرہ بننا شکل دیکھیے۔ وہ نشان اس قدر سیاہ اور کالا  
ہو کہ اس میں کسی کی نوک کے برابر ہی سفیدی نہ رہے اس

نشان



کا سفیدی متبادری فقط نظر سے نصف نمٹ  
بلند ہو یعنی جب تم عمل کرنے کے لئے بیٹھو  
تو اپنی نگاہ اس کا مرکز نقطہ کی طرف دیکھو

وہ نشان اس سیاہ نقطے کو غور سے دیکھتے رہو اور اپنی پتلی  
نہ دو۔ شروع میں تو تہنات کی آنکھ بہت جلد تک جائے گی مگر



کوشش کرتے رہو اور بار بار غور سے دیکھتے رہنا۔  
تین بار روز کے بعد ایسا معلوم ہو گا کہ باول سے اٹھنے  
کے بعد جب کہ وہ تہاری نگاہ اس داغ پر پڑے گی،  
وہ اس معلوم داغ کو دیکھ کر ہنسے گا کہ باول آئے ہیں۔  
اور وہ باول پہلے لیں گے۔ اور گھنگور گھنگور سے  
نظر آئے گی۔

مقبوری کی نگاہ جلد ٹٹک جاتی ہے اور اس کی آنکھوں  
میں پانی بھر آتا ہے۔ مگر کوشش کرنی چاہیے۔

مقبورے حرم سے بند آنکھ کی تپتی جھپکنی دور مریض کی اد  
بہت بہت دیر تک بغیر ٹٹک جھپکائے اس کو دیکھنے لگاؤں  
مگر اس وقت جب اپنی آنکھوں کی مقناطیس قوت بڑھائی  
شروع کر اپنے دل سے تمام خیال نکال دو اس وقت تندرست  
دل میں کسی قسم کے خیالات اور تفرکات نہ ہوتے یا نہ  
اس وقت تہاری یہ حالت ہونی چاہیے۔ تو یا سرور و غم نہ  
خیال سے باطل آزاد ہو۔

اگر اس قسم کے خیالات دل میں ہوں گے تو جلد کامیاب نہ ہوا  
بست شکل بات ہے۔ مقناطیسی قوت اسی حالت میں بڑھے گی  
سب سے طبیعت آزاد ہو اور تہاری تمام قوتیں ایک ہی  
دھڑکے میں۔

جب تہاری نگاہ اس سیاہ داغ پر ایک لمحہ ٹٹک  
جھپکے گی تو وہ سیاہ داغ باطل سطح نظر آنے لگے گا  
بلکہ اور زیادہ کوشش سے وہ روشن اور منور نظر آنے  
لگے گا وہ گھومتا ہوا نظر آنے لگے گا۔

جب تم یہاں تک کامیاب ہو جاؤ تو سمجھ لینا کہ تم اپنے  
مقصد میں کامیاب ہو گے۔ اور تہاری آنکھوں کی سموت  
بڑھ گئی۔

جب یہ حالت برپا ہوئی۔ تو جس چیز کی طرف تم ٹٹکی  
باندھ کر بیٹھ گئے تو وہ تغیر ہو جائے گی۔ اگر کسی آدمی کو دیکھو گے  
تو وہ بھی اٹھیں اور فریادیں کر رہ جائے گا۔ وہ تہارے کہنے پر عمل  
کرتا گا۔ جو نام تم اس سے رو گئے وہ رہے گا۔

پہلے کسی کمزور بیمار پر عمل کرو اور گھور کر اس کو دیکھو  
جب اس پر تہاری آنکھ کا اثر کام کرنے لگے تو پھر اس سے  
زیادہ طاقتور بیمار سے کام لو۔ رفتہ رفتہ انسان پر اپنا دھمک  
جاء۔ اور اس کو طور سے دیکھو دل میں کہو۔

۱۔ آ۔ آ۔ آ۔ آ۔ آ۔ آ۔ میں تجھ کو بلاتا ہوں میں تیرا منتظر ہوں  
بلد آ۔ میری بات سن۔

چونکہ آنکھوں کی مقناطیسی قوت بڑھ گئی اس سے اس کا  
کام ر اور ہر ایک کو قہر کر لو۔



کمزور آدمی پر یہ طاقت بہت جلد اپنا اثر دکھائے گی اور بہت جلد اس کو مطیع اور فرمانبردار کرے گی۔ وہ تمہاری کیسی طاقت سے تعجب رہ جائے گا۔

### ایک کہانی

ایک دن کوئی مکسنے کے اسٹیشن پر اترا۔ اس وقت اس کا ایک دوست اس کے ساتھ سفر کر رہا تھا۔ وہ مطلق نہ جانتا تھا کہ یہ شخص سمراڑ ہے۔ آج تک کسی کو یہاں اس کی بابت کچھ ہی علم نہ تھا۔

وہ دو ذوق پلٹ غلام پر پہلی دہے تھے اب تک ایک مین اور غرب صورت عورت قریب سے گزری وہ بہت زیادہ قبول صورت تھی۔ اس کی شکل زاہد قریب اور عابد کش تھی۔ اس کی نگاہیں نہایت سحر آمیز تھیں۔ مستانی تھی۔ ہر ایک آدمی کی نگاہیں خواہ مخواہ اس پر لگ جاتی تھیں۔ فوجانوں کی اس پر نگاہیں لگی جاتیں۔

وہ خرام ناز سے ہزاروں کو بیل کرتی ہوئی ایک طرف کو جا رہی تھی۔ ایک نے اپنے دوست کے ہاتھ میں پیچی لی اور مکتے ہوئے کہا۔

”دوست یہ کس قدر خوبصورت ہے۔“

ہاں۔ بے تر خوبصورت۔ اس نے جواب دیا لیکن کیا اس نے اگر آپ فرمائیں تو میں اس کو اس جگہ بلاؤں میں اس کو ایک اشارے میں بلا سکتا ہوں۔

اس نے اس کا مذاق اڑاتے ہوئے کہا۔

ماش اللہ آپ ایسے ہی ہیں۔ جہاں جان نہ پہچان اس صورت میں آپ اس کو کس طرح بلا سکتے ہو۔ معلوم ہوتا ہے مذاق آپ کی فطرت میں موجود ہے۔ آپ دل لگی کر رہے ہیں۔

بہنیں صاحب میں وہ کبھی نہیں کر رہا ہوں بلکہ اس کو اس بلا سکتا ہوں۔

”اچھا تو بلاؤ گے۔“

اتنا اس نے سنا اور کھو کر اس عورت کی طرف دیکھا اور اپنے منہ میں بڑبڑا کر کہا۔

شہر۔ ادھر آ۔ میں تجھے بلانا چاہتا ہوں۔ ہاں جلد آ۔ میں تیرا منتظر ہوں۔

اتنا اس نے کہا۔ اور وہ عورت جبکہ دس بارہ قدم راستہ طے کر چکی تھی۔ غشکی اور ایک جگہ روک کر ادھر ادھر دیکھنے لگی۔

متوڑی دیر بعد وہ ان کے قریب آئی اور ان کو چہرے سے دیکھ کر واپس ہو گئی۔ دیکھ کر ایک دوست بولا۔

دیکھا آپ نے بلا بھی لیا یا نہیں بنا



اس نے ایک اور قہقہہ دکھایا اور اس کی بات کا اعتبار نہ کرتے ہوئے کہا۔ وہ بیول کر یلیں آگئی ہوگی۔  
"نہیں۔ میں نے اس کو بلیا تھا۔ جیب وہ آئی۔"

اچھا اس دفعہ پھر بلاؤ۔

بہت اچھا اس نے کہا اور دوبارہ اس کی طرف گھور کر دیکھنے کے بعد وہی فقرے اور کچے وہ عورت بطور سابقہ دلی اور دوبارہ ان کے پاس آئی۔

پانچ منٹ ٹھہرنے کے بعد وہ دوبارہ چلی گئی۔ اس نے پھر اپنے دوست کا مذاق اڑایا اور اس کو کہا کہ وہ کسی اور کے دھوکے میں لیاں آگئی ہوگی۔ اس کو ہم پر دھوکہ ہوا ہوگا۔ کوئی اس کا رشہ داد ہوگا۔ جس کی شکل ہم دونوں میں سے ایک سے مزید ملتی ہوگی۔ اس دیر سے وہ اپنا شک و دور کرنے کرنے کے لئے اس یکہ آگئی ہوگی۔

اس کو میری بات سن کر غصہ آگیا۔ اس نے دوبارہ اس حسین اور خوبصورت لڑکی کی طرف غور سے دیکھا اور اپنی غلط فہمی کشش سے اس لڑکی کو دوبارہ اپنی طرف کھینچ لیا۔  
وہ سر بارہ آئی اور بولی۔

کیا آپ نے مجھے آواز دی تھی۔ انا کہہ کر وہ ان کے قریب آئی۔

وہی مجھ پر سکتے سا طاری ہوگیا۔ اس کا دم گھٹنے سے آگے بچے معلوم ہوا۔ کہ اس کا دوست صدمہ خیم جانتا ہے۔ اور یہ اپنے اس علم کے ذریعہ بڑے عجیب و غریب کام سے سکتا ہے۔

وہ عورت نصف گھٹنے تک ان کے پاس ہی بیٹھی رہی۔

عالم دوست نے اس طرف دیکھا اور آہستہ سے سکرایا میں نے اشارے سے اس کو سکھایا کہ میں اس کا قائل ہوں میں اس سے سمجھ لیا کہ میں اس کے کام کو معلوم کر چکا ہوں اور اپنی طرف اشارہ ہی لگا چکا ہوں۔ تب اس نے اپنی نرم نگاہیں اس خوبصورت عورت پر ڈالیں اور نہایت ہی دلی آواز میں بولا جاؤ اب جاؤ۔ میرا کام سچا۔ تم اپنا کام ختم کر چکیں۔ اچانک وہ عورت لپڑا کر اپنی جگہ سے اٹھی اور بلدی بلدی قدم بڑھاتی ہوئی ایک طرف کو روانہ ہوگئی۔ تھوڑی دیر بعد وہ ان کی نگاہوں سے غائب ہوگئی۔

اس نے اٹھ کر اپنے دوست کو چھاتی سے نکالیا اور اپنے پرورش نکلون میں گویا ہوا کہ تم واقعی ذریعہ دست عالم ہو۔ صدمہ خیم خوب جانتے ہو۔ وہ سکرایا نہ ناموش ہو۔

### عالم او معمول

صدمہ خیم ایک ایسا علم ہے کہ اس کے ذریعہ تمام کام



بیلہی دور کی جاسکتی ہے۔ اس کا عامل ضعیف سے ضعیف بیمار  
کو امید سے پہلے اچھا کر دیتا ہے۔ آہل اگرچہ اس علم کو جاننے والے  
بہت کم ہیں۔ اسی لئے اس کا زیادہ چرچہ نہیں ہے۔  
عامل کو معمول بنانے سے پہلے اپنے ہاتھوں کی طاقت بڑھانی چاہئے  
ہاتھوں کی مقناطیسی قوت سے معمول پر بڑا زبردست اثر پڑتا ہے۔

### ہاتھوں کی قوت بڑھانے کا طریقہ

کئی میز یا ایک پر اپنے ہاتھ پاؤں گزار کر ہاتھ کے ہاتھ کا  
اور میز کی سطح کا حامل بہت کم ہونا چاہئے۔ لیکن اتنا کم ہی نہ  
ہو۔ کہ ہاتھ ہاتھ میز کی سطح سے لگ جائے۔  
اپنے ہاتھ کو بار بار میز کی سطح کے قریب سے گزارو اور اپنے  
قریب لاکر ہاتھوں کو جھٹکا دیتے رہو۔ یہ عمل روزانہ جاری رکھو  
تھوڑے عرصے بعد ہاتھ کے ہاتھ اس قدر طاقتور ہو جائیں گے کہ ان  
میں کسی قسم کی تکلیف یا تکاد نہ محسوس ہوگی۔

جب ہاتھ کے ہاتھ کی مقناطیسی طاقت بڑھ جائے گی تو تہلہ  
پتیلی میں سے ایک ہلکی اور لطیف سی جوائنٹ لگے گی پس وہی  
مقناطیسی جوائنٹ یہ ہی ہوا برقی پاور ہے۔ اسی پاور سے عام یا  
باتا ہے۔ اور یہ ہی طاقت ہر قسم کو اپنی طرف کھینچ لیتی ہے  
دروں کو بے ہوش کر دیتی ہے مٹی کٹا گھسنے آدمی کو سلا

دیتی ہے۔

استخوان کے طور پر سب سے پہلے اس کا عمل کمزور ہاتھوں  
پر کرنا شروع کرو۔ جب ان پر چوتے اثر تو پھر معمول سے  
بھی کام لو۔

جب عامل ہاتھ کے طریقے سے بے ہوش ہو جائے تو اس  
کی بے ہوشی میں آپ اس سے ہر ایک بات دریافت کر سکتے  
ہیں۔ وہ آپ کو صبح صبح جواب دے گا۔ معمول ایک بجے پڑا  
پڑا خیال ہٹا دو دور کی خبر مل سکتا ہے۔

جب ہاتھوں کی طاقت بڑھ جائے اور ہاتھوں کی مقناطیسی قوت بڑھ جائے  
تو آپ اپنا ایک معمول بنائیں۔ اور اس سے کام لیں مگر معمول  
عامل سے کم تر اور کمزور ہونا چاہئے۔ عامل میں قدر طاقتور ہوگا  
اتنی ہی بلکہ وہ معمول کو بے ہوش کرے گا اگر معمول زیادہ طاقتور  
ہوگا۔ تو وہ بہت دیر میں بے ہوش ہوگا۔ شروع شروع کی طاقت  
پر عامل کو بھڑکانا نہ چاہئے۔

تھوڑے عرصے بعد عامل بلکہ بے ہوش ہو پایا کرے گا۔ اگر معمول  
زیادہ دیر بے ہوش پڑا رہے اور اس کو کسی وجہ سے ہوشیار کرنا  
ہر تر اپنے ہاتھ پاس کر۔ یعنی بجائے سر۔ سے پاؤں کی طرف  
کے جانے کے پاؤں سے سر کی طرف سے باز مگر حامل اس کا  
وجہ کہ معمول کے بدن سے عامل کا ہاتھ نہ چھو جائے۔



جیب معمول ہے ہر شے ہر جگہ۔ تو اس کو ٹاڈ اور اس پر پادہ ڈھانپ دو۔ بعد ازاں اس سے سوال کرو وہ جواب دے گا۔ اگر کوئی جیب میں جو کچھ سرخا وہ بتا دے گا کوئی نہ لے گا پتہ بتا دے گا۔ باری کی دعا بھی بتا دے گا کسی اور سے جگہ کی یہ سیر کر کے اس ملک کے حالات ظاہر کر دیگا۔

جیب معمول ہے ہوش ہر جگہ تو اس سے پوچھو  
 نشان نقش کہاں ہے وہ کیا کرتا ہے اس کی حالت کیسی ہے۔ اس جگہ کیا ہو رہا ہے۔ وہ خود آپ کو صحیح اور درست جواب دے گا۔

### نوٹ

طریقہ۔ عامل معمول کو اپنے سامنے کھڑا کرے اور اس کو پہلے سے بتا دے کہ جس وقت میں ہاتھ پاس کروں معمول دل میں کہے۔ مجھ پر مقناطیسی خواب غالب آجائے اس وقت عامل اور معمول کا دعویٰ ان کی طرف نہ جہنا چاہیے کیونکہ اس کی سمجھ ضرورت ہے۔ عامل اپنی آنکھیں معمول کی آنکھوں میں ٹاڈ دے اور اس کو ہدایت کر دے کہ ملک نہ جھپٹے۔

آنکھوں کی کشش اور ہاتھوں کی طاقت سے معمول پر مقناطیسی خواب بہت جلد غالب آجائے گا۔ اور معمول بے ہوش ہو جائے

مکرمہ میں چوں کہ مندرجہ ذیل چار طاقتوں سے کام لیا جاتا ہے۔

۱۔ دماغ ۲۔ بصارت ۳۔ نفس ۴۔ قلب۔

لہذا ان کو طاقتور بنانے کے لئے مندرجہ ذیل اشیاء معمول کرے تو اچھا ہے اور مفید ہے۔

دماغ کھلے۔ مغزیات دماغ دودھ، تازگی، اثرات، نادنی، منز، تم کدو۔ استعمال کرے۔ عطر سونگے باؤں میں بادام دھن لکھے۔ محبت کو رقیہ سے پرہیز کرے۔

بصارت کھلے۔ مغزیات بصر، داربینی، سیاہ مریچ، بادیان، زعفران، انار، شکر، بڑھ دیکھے، بارخ کی سیر کرے۔ پھولوں سے طبیعت خوش کرے۔ آگ کی طرف زیادہ نہ دیکھے سورج کو بھی زیادہ نہ دیکھے۔ کثرت جامع سے پرہیز کریں۔

نفس کھلے۔ اس کے لئے سب سے زیادہ دو مان غذائیں موسیقی اور واگ وغیرہ ہے۔ اچھے کھانے سے نفس و نگار دیکھے۔ جاب کھانے کی سیر کرے گویا ہر حال میں اپنے دل کو خوش رکھے۔

قلب کھلے۔ مغزیات قلب، زعفران استعمال کرے۔ امروہ اور انار شیریں بنی مغزیات قلب کے لئے مفید سے پان، کھجور، لکڑی، تر بندہ وغیرہ اچھی چیزیں ہیں۔

مکرمہ گرام میں میوں کا عرق میں بہت زیادہ دھواں ہے۔



ہے۔

اگر عامل یہ خیال کرے کہ میں کمزور ہوں تو وہ ضرور ان چیزوں کو بابر استعمال کرتا رہے تاکہ اس کی قوت کسی حال میں بھی کم نہ ہو۔ اگر عامل کمزور ہیں نہ ہو تو بھی وہ ان ادویات اور معریات کو استعمال کر سکتا ہے۔ کیونکہ یہ چیزیں نامزدہ ہی ہوتی ہیں اور عامل کو بہت جلد طاقتور بنادیں گی۔ جس کا یہ اثر ہے کہ وہ اپنی پہلی حالت میں سے کام لے سکے گا۔

مصرعہ کہ عامل ایک اشارے سے بہت سے کام لے سکتا ہے۔ وہ خود کسی دیر میں غیر کو بھی اپنا بنا سکتا ہے۔

وہ کبھی بھی کر سکتا ہے۔ مصرعہ کہ عامل نیک طبیعت کا کام لے سکتا ہے۔ جہاں تک ہو سکے عامل دانت بازی اختیار کرے اور دروغ گوئی سے حتی الامکان گریز کرتا رہے۔

مصرعہ کہ مکیئے کے اور بھی بہت سے تانے ہیں۔ مگر جو قاعدہ نہایت آسان اور سہل تھا۔ وہ اس کتاب میں لکھ دیا گیا ہے۔

مصرعہ کہ عالم کو پائے کہ وہ معمول سے مشد کے نمبر اور کوئی پرنیکل مسالمت کا بابت برکو مرکز کچھ نہ دریافت کرے اور نہ کوئی شخص عامل کو ان دو باتوں کو دریافت کرنے پر مجبور کرے۔

تدریجی رازوں کی بابت بھی معمول سے کچھ دریافت نہ کرے وہ

نہ بتائے گا۔

مثلاً اگر کوئی شخص دریافت کرے کہ میں کس دن مرناؤں گا یا کب مردوں گا۔ اس قسم کی باتیں معمول سے قطعاً نہ دریافت کرنی چاہئیں۔

معمول کو زیادہ دیر تک بے ہوش نہ رکھنا چاہیے۔ اگر معمول گہرے خواب میں ہو تو اسے ہاتھ پاس کر کے اس کو خود ہی ہوشیار کرینا چاہیے۔ ورنہ اگر معمول زیادہ گہرے خواب میں نہ ہو تو وہ خود ہی ہوشیار ہو جاتا ہے اور عامل کو اسے زیادہ ہوشیار کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔

### جادو اثر برقی گرفت یا محبت کا تیر

اس کے لئے بھی آنکھوں کی قوت بڑھانے کی ضرورت ہے اس میں اور مصرعہ میں حرف ذرا سا ہی فرق ہے۔ اس کا عامل جب پوری طرح عامل ہو جائے گا۔ تو اس کا زندگی کا حال عیش و عشرت ہوگی دنیا میں اس عزت اس کی وقعت بہت زیادہ ہو جائے گی۔ وہ اپنی آنکھ کے ایک امنے سے (اگر وہ چاہے) جس کو بھی چاہے طلب کر سکے گا۔



اگر اس کا عامل اپنے دشمن کی آنکھوں میں آنکھیں گاڑ کر  
 بائیں کرے گا۔ تو اس کے دشمن کا دل اندر کو ہٹے گا۔ وہ  
 اپنے محسوس کرے گا۔ کہ اس کے جسم میں کسی نے آگ کا دی وہ  
 اپنی طبیعت میں بے چینی اور اضطراب میں محسوس کرے گا۔  
 عامل سے اس کا دشمن کہیں نہ آنکھ نہ ملا سکے گا۔ عامل اپنی آنکھ  
 کے ایک انداز سے اس سے اپنی مرضی کے موافق کام لے  
 سکے گا۔ وہ جو چاہے گا۔ اس کی زبان سے کہہ سکے گا۔  
 اگر کوئی شخص اس سے ملنا چاہے تو وہ اپنی کشش میں  
 جادو اثر برقی کرنٹ یا جہت سے تیر سے اس کو اپنے قبضے  
 میں نہایت آسانی سے کر سکتا ہے۔ برقی کرنٹ نہایت عجیب و غریب  
 جہت کا اثر ہے۔ اس کا کارخانہ نہیں جاتا۔

ایک دفعہ اس کے عامل نے اس سے اپنے دشمن  
 کو اس قدر رام کیا کہ وہ اس کے تہوں پر گرنے لگا۔ جہت سے  
 لئے یہ قوت بہت زیادہ مفید ہے۔ اس کا عمل ہی نہایت ہی  
 آسان ہے۔ نہ کچھ پڑھنے کی ضرورت ہے نہ کچھ لکھنے کی ضرورت  
 صرف ایک عمل طریقہ ہے اور اسی طریقے سے عامل اپنی قوت  
 بڑھا سکتا ہے۔

یہ قوت چاند کی روشنی سے برقی ہے۔ اور عامل چاند کی  
 لائٹ سے ہی رات کے وقت اپنی طاقت بڑھاتا جاتا ہے اور وہ

دفعہ دفعہ اپنی طاقت اس قدر بڑھا پاتا ہے کہ پھر  
 اس کا کارخانہ نہیں جاتا۔ قیدی آواز میں تو بہت ٹوٹا ہے  
 عمل شروع کر دیتا ہے۔ مگر کچھ عرصہ بعد اس کا شعور پورا  
 ہو جاتا ہے تو وہ ہلکا جاتا ہے۔

قیدی کو اپنا شوق ہر وقت تازہ رکھنا چاہیے۔ اور وہ اپنا  
 برقی کرنٹ آہستہ آہستہ بڑھاتا رہے۔ جب وہ پورا عامل ہو  
 جائے گا۔ تو اس کا محبت کا تیر ٹھیک نشانہ پڑے گا۔  
 دوسرے سبق میں ہم نے بتا دیا ہے کہ مسریم کے طریق  
 پر کیم ٹک آنکھوں کی مقناطیس قوت بڑھائی جاتی ہے۔  
 اس سبق میں ہم برقی کرنٹ کا طریقہ دوج کرتے ہیں۔

### پہلا طریقہ

چاند کیا ہے دراصل ایک مادی شے ہے جو ہماری زمین کی  
 اصل ایک ہے۔ وہ نباتات خود چمک دار نہیں بلکہ سورج  
 کی روشنی سے اس کو چمکدار بنا دیا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ پہلی دوری، قمری اور چوتھی دوری کو  
 بصورت ہلال نظر آتا ہے۔ بعد ازاں پانچویں، چھٹی، ساتویں  
 اور آٹھویں کو نصف دائرے کی شکل میں ہو جاتا ہے اور اسی



بند پورا پاند میں ماہ کامل بن جاتا ہے۔ میں اس کا مطلب

یہ ہوا کہ تاریخ کے ساتھ پاند میں تبدیلی  
ہو جاتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں یوں خیال  
کرنا چاہیے۔ کہ جتنے مہرے پر آفتاب عاتاب  
کی کرنیں پاند پر پڑتی ہیں۔ اتنا ہی مہر  
اس کا روشن اور منور ہو جاتا ہے اور  
چمکنے لگتا ہے۔ اگر پاند بذات خود روشن  
یا منور ہوتا تو اس کی شبیلیں ہرگز ہرگز  
نہ بدیتی شال کے طور پر سوچ کر  
وہ بذات خود روشن ہے۔ اس کے  
وہ پورا ہی چمکتا ہے اس کی شکل میں  
پاند کی طرح بغیر تبدیلی واقع نہیں ہوتا  
اگر وہ تاریک ہوتا تو اس کی شکل ہی

پاند کی طرح تبدیل ہوتی اور وہ پاند کی طرح ۲۴۔۳۰ تاریخ کو نظر  
نہ آتا۔

اس کا یہ مطلب ہوا کہ سوچ کی اس روشنی سے جو پاند پڑنے  
کے بعد ہماری زمین تک پہنچتی ہے ہم اس روشنی سے اپنا برقی  
کوشش پیدا کر سکتے ہیں۔

۱۔ عمل و تاریخ کے بعد سے شروع کرنا چاہیے۔ اور ۲۲ تاریخ



کامل کر کے رہنا چاہیے۔ پاند کی روشنی سے آنکھوں کی طاقت  
بڑھ جائے گی۔ اور بہت کا تر بہت جلد حاصل ہو جائے گا جو بہت  
عملی ثابت ہوگا۔

طرز لقیہ۔ پنگ پر لیٹ جاؤ اور اپنی نگاہیں پاند پر گاڑ دو مگر  
پنگ نہ جھپکے جتنے عرصے تک آپ پاند سے آنکھیں ملا سکیں ملائیں  
اور خوب غور سے اس کو دیکھنے کی کوشش کریں۔

یہ عمل اس وقت کرنا چاہیے جبکہ خوراک بالکل سہم ہو چکی ہو  
اور تھکاوٹ تمام قوتوں ایک ہی طرف لگ جائیں۔ اور وہ تم کو  
جہاد کی مرضی کے مطابق کام دیں۔

اس طرح تم بہت جلد کامیاب ہو جاؤ گے۔

پہلے دوسرے دن تو تم بہت جلد تنگ جاؤ گے اور تھکاوٹ آنکھوں  
کے گرم گرم پانی نکلنے لگے گا۔

روزانہ برابر کوشش کرتے رہو۔

جب تم اس قابل ہو جاؤ گے کہ ایک گفتہ کامل اس سے  
اگر مل سکتے اس وقت پاند تاریک بالکل بدل جائے گا  
اور تم کو بالکل سرخ نظر آنے لگے گا۔ اس حالت میں یہی  
عمل اپنا عمل جاری رکھو۔ تھوڑے دنوں کے بعد جب تم پاند  
کی روشنی لگاؤ اٹھا کر دیکھو گے اس کا قرعہ تنگ بدل جائے گا  
اور اگر تم اس طرح شبیلیں نظر آنے لگیں گی اور کئی دن



اس کی غلطی ہے جو وہ تدریج کی دی ہوئی طاقت سے کوئی مفید کام نہیں لیتا اور دوسروں کی خوشامد اور منت کرتا ہوتا ہے۔

طریقہ۔ دوپہر کو جبکہ سورج اپنی پوری تیز رفتاری کے ساتھ آسمان پر چل رہا ہو اس وقت اس سے آنکھ ملاؤ ایسے دوپہر کے دن تو اس کو ایک منٹ بھی دیکھنا مشکل ہو جائے گا۔ اور جب اس کی طرف دیکھو گے آنکھوں میں پانی بھر آئیگا آنکھوں کے اندر اور تاریکی چھا جائے گی۔ دماغ جگرانے لگے گا۔

جوں جوں دن گزرتے جائیں گے مٹھاری نظار میں پختہ ہوتی جائیں گی دماغ دہے کر سینک دکا کر ہرگز ہرگز سورج کی طرف نہ دیکھیں ورنہ بینائی سلب ہونے کا خطرہ ہے دوپہر جب آنکھ ملا کر سورج کی طرف اسے شائیں تو اپنی آنکھیں بند کر کے دوبارہ سورج کی طرف ان دونوں آنکھوں کو بند کر دو تاکہ بند آنکھوں پر ہی سورج کی کرنیں پڑ سکیں۔

اس عمل سے آنکھوں کی تکالیف جلد از جلد رفع ہو جایا کرے گی اور خطرے کا یہی اندیشہ نہ رہے گا۔

دورانہ ایک منٹ بڑھاتے جاؤ۔ یعنی پہلے دن پانچ منٹ نکالو جائی ہے تو دوسرے دن ۶ منٹ۔ تیسرے دن ۷ منٹ چوتھے دن ۸ منٹ پچھلے عرصے سے سورج سے آنکھ ملاؤ اتنے ہی عرصے

دنوں میں نکلیں بند کر کے ہی اس وقت دیکھو جب ایک گھنٹہ کامل سورج سے آنکھ ملا سکو گے اور مٹھاری پلکیں نہ چپک سکیں۔ اس وقت سمجھ لیتا کہ آپ پوری طرح سن ادا تیزم کے حامل ہو گئے اتنے عرصے نگاہ مٹھانے سے مٹھاری آنکھوں میں مقناطیس قوت پیدا ہو جائے گی۔ اور تم یہ محسوس کرو گے کہ کوئی چیز مٹھا رہی ہے اس سے آنکھوں کی راہ سے گزرتا سورج کی طرف جا رہی ہے دشمن کی ایک لائن بن جائے گی جو مٹھاری آنکھ سے لے کر سورج تک بند ہوگی۔

یہ مٹھاری آنکھ کا برقی کرنٹ ہے جو تم نے حاصل کر لیا ہے اس کرنٹ سے بہت سے کام لے سکتے ہیں۔

بیاداریوں کو نامہ پہنچ سکتا ہے۔ دشمن اور معشوق میل و

مبارداری ہو جاتا ہے جنگی طرف آپ محبت سے دیکھیں گے وہی

جنگ کی طرف کھینچ آئیگا۔ اور جس کو آپ تمہاری فکر سے دیکھیں گے وہ

جنگ کے دعب میں آجائے گا۔ وہ تمہارے کانپنے لگے گا۔ اس کے دل

آپ کا خوف پیدا ہو جائے گا۔ وہ آپ سے ڈرنے لگے گا۔ آپ

پر کافور یا کوئی اور چیز دیکھ کر اس کو اپنے برقی کرنٹ سے آشنا

ہونے کی سطح سے بلند کر سکو گے اور حرکت پڑے سکو گے۔ اس طرح بہت

فائدہ اس برقی کرنٹ میں موجود ہیں جن کو محبت کا قریبی کہا

سکتا ہے۔



## تاعاقبت اندیشی کا خوفناک منظر

عامل کی خودکشی

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک مسکرم ایک محراب سے گزر رہا تھا کہ وہ مسکرم کا یہی عامل تھا برق کرنٹ بھی حاصل کر چکا تھا۔ گویا وہ اپنے کام میں بالکل طاق تھا۔ اس کو اپنی مقناطیسی طاقت پر بہت ناز اور زبردست فخر تھا۔ وہ خیال کرتا تھا کہ اس کی طاقت کے سامنے دنیا کا تمام طاقتیں بیچ ہیں۔ وہ جانتا تھا کہ وہ اپنی طاقت سے ناممکن کام بھی ممکن کر دیکھا سکتا تھا۔ اس وقت جبکہ وہ محراب سے گزر رہا تھا اس نے ایک کنوئیں پر چڑھ سات آدمی دیکھے جو زرد رنگ کر کوئی چیز کو توڑ میں سے نکال رہے تھے۔ جو کہ گڑبڑیں تھیں۔ وہ شخص بھی ان کے قریب پہنچ گیا۔ اور حیرت سے ان کا تشہد دیکھنے لگا۔ کوئیں میں وہ مال یمنی پڑ کر پڑا تھا۔ جس میں پانی نکالنے کے ذبے سسکے ہوتے ہیں۔ وہ تمام آدمی اگرچہ زور لگا رہے تھے مگر وہ پھر بھی نکلنے کا نام بھی نہ دیتا تھا۔

یہ دیکھ کر عامل صاحب کو غصہ آگیا وہ اچھل کر ان کے قریب پہنچا اور کہا۔ تم سب ہٹ جاؤ۔ میں اکیلا ہی اس کو نکال دوں گا۔ لوگوں نے عامل کو دیکھا نہ خیال کیا۔ مگر عامل کا غصہ بڑھ چکا تھا۔ لہذا کوئی بات نہ نظر رکھتے ہوئے تمام آدمی اس جگہ سے ہٹ گئے عامل صاحب کو کچھ کے پاس پہنچے اور غور سے کوئیں کی طرف دیکھا اس میں دو عامل وہ

پڑا ہوا تھا۔ عامل نے اپنی آنکھوں کی برق طاقت سے کام لینا شروع کر دیا۔ وہ بہت ذہن کی چیز تھی۔ اس نے اپنی آنکھ کی مقناطیسی طاقت سے اس کو ادھر کی طرف کھینچنا شروع کیا۔ اور بہت کچھ کامیاب ہی ہو گیا۔ جس وقت وہ کنوئیں کے کنارے کے قریب آگئی تو عامل نے اپنی آنکھ کے جھٹکے سے اس کو باہر نکال دیا۔ اس عمل سے اس کی دونوں آنکھیں باہر نکل پڑیں۔ اور وہ بالکل اندھا ہو گیا۔ اس کا چہرہ غیر آنکھوں کے تھا۔ اس کی آنکھوں کی جگہ سے خون بہہ رہا تھا۔ اس نے ایک چمچ ماری اور اسی جگہ سر ٹکرائے لگا۔

وہ شخص اس جگہ اپنا سر ٹکڑا ٹکڑا کر مر گیا اور اس کا کام تمام ہو گیا۔

## صوبہ بنگال کا کالا جادو

اکڑ آپ نے سنا ہوگا کہ بنگال میں آجکل بھی اس قسم کے آدمی ہیں جو اپنے جادو کے اثر سے لوگوں کو نیند اور کبھی دیگرہ بنا دیتے ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ دنیا میں جادو دراصل کوئی شے ضرور ہے مگر اس کو کتنا مشکل ہے۔ جو شخص ایک دفعہ جادو پڑا کر جاتا ہے وہ قریب و غریب آدمی بن جاتا ہے۔ اگرچہ ہمارے مذہب میں جادو



کون سا نام ہے۔ لیکن تاہم ہر ایک منز جو کہ ایک نیکال کے جوگی کی  
ذاتی معلوم ہوا تھا لکھ دیا جاتا ہے۔

### کالا جادو۔ آکھ سا۔ آکھ سا

یہ دو نیکال ہیں مگر ان میں فرق نہیں۔ لیکن پڑھنے میں ہر دو فرق ہے  
پہلا نیکال یوں پڑھیں۔ آکھ۔ سا یعنی آکھ کہہ کر کہیں اور پھر نیکال  
دوسرا نیکال یوں پڑھیں۔ یعنی دونوں نیکالوں کو مندرجہ ذیل طور  
پر پڑھیں۔ آکھ۔ سا۔ آکھ۔ سا۔ آکھ۔ سا۔

یہ نیکال میں تم کو پائیے کہ دونوں نیکالوں کو بار بار کہہ کر خوب  
نیکال کریں۔ اور اسی طرح دہائیوں۔ جب خوب یاد ہو جائی تو  
ایک نام شروع کریں۔ یہ عمل شہر یا گھر میں بیٹھ کر نہیں ہوتا بلکہ  
اس کے لئے کوئی کھلی جگہ ہے اور یہ بارودات کے وقت کیا  
جاتا ہے۔

یہ نیکال شروع کرنے پر عمل شروع کیا جاتا ہے اور پورے  
نیکال کے وقت اس پر عمل کیا جاتا ہے۔ جب کہیں کوئی اس کا عامل  
ہو گا۔ مگر یہ نیکال بارود ہے اس کا وار خانی نہیں جاتا۔

یہ نیکال بھی کسی نیکال اور کشش کی بہت زیادہ  
کے لئے ہے۔ اور اگر کوئی تالاب چشمہ نہریا کوئی بیل  
کے لئے اس کے لئے شہادت مفید ہے عمل کرنے والے کو

سے بات سے ڈر نہ جانا چاہیے۔ کوئی بڑا بڑا لوگ اور کڑو  
آدمی مرکز ہرگز اس عمل کو شروع نہ کرے ورنہ خطرے کا اندیشہ ہے  
مگر ذمہ دار نہیں ہم برسی اندر ہیں۔ اگر کوئی استاد مل جائے اور  
اس کی رہنمائی سے پڑھا جائے۔ تو اور بھی اچھا ہے۔ کیونکہ وہ اس کے  
ہر پہلو سے ہوشیار اور خبردار ہوتا ہے۔ وہ ایک دہ کو خوب سمجھتا  
ہے۔ وہ تبدیلی کو ہر بات سے آگاہ کر سکتا ہے۔ اگر بالفرض کوئی  
اس قسم کا استاد نہ ملے تو نہ سہی خود ہی اس کو شروع کر دو۔ مگر  
اپنے دل سے خوف اور ڈر تلخی نکال دو۔ تھوڑے سے حوصلے اور  
استقلال کی ضرورت ہے۔

جب تم اس کے عامل ہو جاؤ تو لوگوں سے بہت کم بولو بنیدگی  
اختیار کرو کسی کو غصے سے نہ دیکھو بلکہ اپنی طبیعت میں اور مزاج میں  
سے غصہ کا جھڑکا بالکل نکال دو کیونکہ اگر عامل خود درج ہوگا تو دوسروں  
کو نقصان پہنچ جانے کا اندیشہ ہے۔

دوسروں کو نقصان پہنچانا کسی غریب اور ملت میں دوتا نہیں دل  
دیکھنے کی وجہ سے دل سے بدعا نکلتی ہے۔ اور یہ خاص ہے کہ جو بات دل  
سے یعنی پوری پوری کشش سے نکلتی ہے۔ اس کا فہم بہت جلد ہو  
جاتا ہے۔ لہذا دوسروں سے محبت اور ارتباط بڑھاؤ دوسروں کے  
دلوں میں اپنی جگہ بناؤ۔ کسی کو اپنا دشمن مت خیال کرو۔ جب تم  
کسی کو اپنا دشمن نہ خیال کرو گے تو تمہارے دشمن بھی تمہارے اس



نکلی ہے اور اس عجیب و غریب حکمت سے دوست بن جائیں گے  
وہ ہرگز ہرگز تم کو دشمن کی نگاہ سے نہ دیکھیں گے۔

دشمن کو نرمی اور احسان سے مارنا چاہیے۔ داناائی اس کا نام  
ہے۔ یہ عرف اس وجہ سے لکھ دیا جاتا ہے کہ یہ عمل یعنی کالا باد  
دوسرے لوگوں کو نقصان پہنچانے کے لئے مت سیکھو۔ اگر تم  
نقصان پہنچانا چاہو گے تو اس صورت میں دوسروں کو نقصان تو  
فرد پہنچا سکو گے۔ مگر ایک دن سب کو مرنا ہے۔ اور نگاہ و ثواب  
کے سوال و جواب ضرور ہوں گے۔ اس لئے دوسری دنیا کے لئے بن  
کچھ اپنے ساتھ لو۔ دنیا میں شیکل کرو۔ اور اس کا پھل تم کو فرد  
میں ملے گا۔ اگر تم کسی پر احسان کرو گے تو خدا تم پر احسان کرے گا۔ وہ  
بڑا بزرگ والا ہے۔

### طریقہ

اگر کوئی ۱۰ یا ۱۱ یا ۱۲ سالہ ہو تو رات کے ۱۱ بجے  
پانی پھر اور پانی کے ساتھ بیڑ کر اپنے دونوں پاؤں اس میں  
دھوئے اور وہ لکڑیوں تک پانی میں ڈوبے وہیں۔  
لیکن یہ عمل نوچند ہی عوارض سے شروع کرو اور برابر چالیس  
ایک تک کرتے رہو چالیس دن کے بعد یہ عمل ختم ہوگا۔

وہی وہ لکڑی آگے۔ سا۔ آگے سا ایک سو پچیس بار پڑھو اور اپنی  
آنکھیں پانی کی سطح پر رکھ کر اس کو غور سے دیکھتے رہو اور بے خوف و

خطرہ عمل پڑھتے رہو۔

پہلے روز تو کچھ نہ معلوم ہوگا مگر ماں اتنا غرور ظاہر ہوگا کہ تمہارے  
دونوں کانڈھے اس وقت تک ذرا بوجھل معلوم ہوں گے۔ جب تک  
وہ عمل نہ ختم کر دے گا۔ ایسا معلوم ہوگا کہ کوئی چیز آپ کے کانڈھے پر  
سوار ہے اور وہ آپ کو پانی میں دھکیں رہی ہے۔ تم بالکل نہ گھبراتا  
اور کیسوی کو نظر دیکھتے ہوئے عمل جاری رکھنا۔ جب تک ختم نہ ہو جاوے  
نہ تو کسی اور طرف دیکھنا اور نہ کسی سے بولنا کیونکہ ان دونوں صورتوں میں  
نقصان کا اندیشہ ہے۔ جب تم عمل شروع کرو۔ اس وقت اگر کتھا ہی  
فرد ہی کام لیں نہ ہو عمل ختم کرنے سے پہلے ہرگز ہرگز نہ اٹھنا اور نہ  
بات کرنا۔ عمل کو ادھورا چھوڑنا ناکامی کی علامت ہے۔

دوسرے دن پھر باز اور وہ عمل ۱۳ بار پڑھو۔ تیسرے دن ۱۴ بجے  
دن ۱۵ پانچویں دن ۱۴ بجے روز ۱۶ ساتویں روز ۱۵ بجے آٹھویں روز  
۱۹ بجے نویں روز ۲۰ بجے دسویں روز ۲۱ بجے گیارہویں دن ۲۲ بجے بارہویں دن  
۲۳ بجے تیرہویں دن ۲۴ بجے چودھویں دن ۲۵ بجے پندرہویں دن ۲۶ بجے سولہویں  
دن ۲۷ بجے سترہویں دن ۲۸ بجے اٹھارہویں دن ۲۹ بجے انیسویں دن ۳۰ بجے بیسویں  
دن ۳۱ بجے اسیسویں دن ۳۲ بجے تیسویں دن ۳۳ بجے چوبیسویں دن ۳۴ بجے چوبیسویں  
دن ۳۵ بجے پچیسویں دن ۳۶ بجے چوبیسویں دن ۳۷ بجے ستاسویں دن ۳۸ بجے  
۳۹ بجے اٹھاسویں دن ۴۰ بجے اسیسویں دن ۴۱ بجے اسیسویں دن ۴۲ بجے اسیسویں  
دن ۴۳ بجے اسیسویں دن ۴۴ بجے اسیسویں دن ۴۵ بجے اسیسویں دن ۴۶ بجے اسیسویں دن ۴۷ بجے اسیسویں دن ۴۸ بجے اسیسویں دن ۴۹ بجے اسیسویں دن ۵۰ بجے اسیسویں دن

دن ۲۵ م تیسویں دن ۲۵ م چوتھیں روز ۵۵ م پینتویں دن ۶۵ م چھٹیوں  
 دن ۷۵ م سبھیوں دن ۸۵ م اٹھویں دن ۹۵ م آٹھویں روز ۱۰۵ م اور  
 چالیسویں دن ۱۱۵ م ایک ہزار گویا چھٹے دن ۱۲۵ م سے شروع کرو اور روزانہ  
 ۱۰ برساتے رہو۔ مگر آخری دن چالیسویں دن ایک ہزار مربع پڑھو  
 ۱۔ اس قدر پڑھنے میں محو ہو جاؤ کہ خود کو بھی بھول جاؤ۔ ایسے بن  
 جاؤ۔ کہ گویا دنیا پر تم موجود ہی نہیں۔ جب تک عمل ختم نہ ہو  
 جائے۔ آکھ پانی پر سے نہ پھاؤ اور اگر ممکن ہو تو بیک بھی نہ  
 جھپکے دو۔ نقشہ ملاحظہ ہو اس میں عمل کی تعداد اور روز کی گنتی کے  
 ساتھ پانی کے انقلابی رنگ کو بھی واضح طور پر ظاہر کر دیا گیا ہے۔

دن	تعداد عمل	پانی کا انقلابی رنگ
پہلا روز - ۱	۱۲۵	کوئی تبدیل نہیں
دوسرا روز - ۲	۱۳۵	"
تیسرا روز - ۳	۱۴۵	"
چوتھا روز - ۴	۱۵۵	"
پانچواں روز - ۵	۱۶۵	"
چھٹا روز - ۶	۱۷۵	ہلکا گلابی معلوم ہوگا
ساتواں روز - ۷	۱۸۵	ذرا تیز گلابی
آٹھواں روز - ۸	۱۹۵	بہت تیز گلابی

دن	تعداد عمل	پانی کا انقلابی رنگ
نواں روز - ۹	۲۰۵	نارنجی نظر آئیگا
دسواں روز - ۱۰	۲۱۵	بادامی "
گیارہواں روز - ۱۱	۲۲۵	ہلکا بادامی "
بارہواں روز - ۱۲	۲۳۵	گہرا بادامی "
ترہواں روز - ۱۳	۲۴۵	بہت ہی گہرا بادامی
چودھواں روز - ۱۴	۲۵۵	سرخ نظر آئیگا
پندرہواں روز - ۱۵	۲۶۵	ہلکا سرخ "
سولہواں روز - ۱۶	۲۷۵	زیادہ سرخ "
سترہواں روز - ۱۷	۲۸۵	خون کی طرح سرخ
اٹھارہواں روز - ۱۸	۲۹۵	خون سے زیادہ سرخ
انیسواں روز - ۱۹	۳۰۵	تھوڑا عسلا
بیسواں روز - ۲۰	۳۱۵	زرد
اکیسواں روز - ۲۱	۳۲۵	بھتی
بائیسواں روز - ۲۲	۳۳۵	دھواں
تیسواں روز - ۲۳	۳۴۵	نیلا
چوبیسواں روز - ۲۴	۳۵۵	نیلگوں
پچیسواں روز - ۲۵	۳۶۵	درھیا
چھبیسواں روز - ۲۶	۳۷۵	سیاہ



شاہیوں روز - ۲۷	۳۸۵	بانگن کالا
انٹالیوں روز - ۲۸	۳۹۵	" "
آتشوں روز - ۲۹	۴۰۵	" "
قیسوں روز - ۳۰	۴۱۵	" "
آکھوں روز - ۳۱	۴۲۵	پلا
بشوں روز - ۳۲	۴۳۵	پلا پلا
قیسوں روز - ۳۳	۴۴۵	کپاس
چرتیسوں روز - ۳۴	۴۵۵	کپاس
پتیسوں روز - ۳۵	۴۶۵	"
چشتیسوں روز - ۳۶	۴۷۵	سرخ
بیتیسوں روز - ۳۷	۴۸۵	"
دقتیسوں روز - ۳۸	۴۹۵	خون کی طرح سرخ
آنتالیوں روز - ۳۹	۵۰۵	" "
چالیسوں روز - ۴۰	۱۰۰۰	" "

مندرجہ بالا تاریخوں میں پانی کے انقلاب رنگ کی جو حالت ہوگی وہ آپکو معلوم ہوگی۔ چالیسوں روز پانی بالکل سرخ نظر آئے گا۔ اور دریا میں جوش و تلاطم پیدا ہو جائے گا۔ طغیان آجائے گا۔ تمام دریا کا پانی اپنے نلے سے نکلتے ہوئے ہوگا۔

ان دنوں میں عجیب و غریب دھواؤں شکیں تم کو ہرزہ نظر آئیں گی۔ ان کو دیکھ کر ڈرنا اور غصہ کرنا اور ہرزہ دہنا دوست نہیں دہنا نہایت ہی خطرے کا اندیشہ ہے۔ ممکن ہے کہ بیان سے ہاتھ دھنا پڑے۔ اسی دن سے تم بنگالہ کے کالے جادو کے عامل بن جاؤ گے اور اس سے عجیب و غریب کام سے بکو گے۔

وہی منتر جس کی طرف پڑھ کر بھونک مارو گے وہی تمہارا غلام بن جائے گا۔ حاکم مہربان ہوگا۔ طبیعت چشاش بکاش رہے گی۔ اس کے عامل کو چاہیے کہ وہ اپنے خیال بلند رکھے اور پھولی پھولی باتوں کو ہرگز ہرگز اپنے دل میں جگہ نہ دے کسی کو غلط سے اپنا دشمن نہ خیال کرے اگر کوئی دشمن بھی ہو تو بھی اس کو تین بار سات کر دے اور اس سے انتقام نہ لے کسی ماندار دوست پر میں اپنے صل کا ماندار ظاہر نہ کرے۔

### محبت پیدا کرنے کیلئے کالا جادو

اگر کوئی شخص اگر کہے یا خود کسی سے محبت کرنا چاہو تو پانچ کی پہلی تاریخ کو صوم ہاندار سے ملاؤ اور اس کے دو تپے بناؤ۔ ایک کی شکل عورت کی سی ہو اور دوسرے کی مرد کی طرح عورت پر مشق کا نام اور مرد کی چھاتی پر عاشق کا نام سوئی سے کھود دو۔ اپنے لئے ایک کوہ تجویز کرو مگر اس کی میان شرتا غریبا اور چوڑائی شاد بنوگا ہونی چاہیے۔

ماشق کے تپے کو مشرق دیوار کے ساتھ کھڑا کر دو اور اس کا  
منہ مغرب کی طرف ہونا چاہیے۔ اور مشرق کے تپے کو مغرب دیوار  
کے ساتھ کھڑا کر دو۔ اس کا رخ مشرق کی طرف ہونا چاہیے۔ اور  
عالم خود شمال کی طرف بیٹھ جائیے۔ ایک ہزار مرتبہ دونوں کے  
درمیان بچہ کر دہی کالا باد پڑھے اور دونوں کو تھوڑا ستور آگے  
کو سرکائے۔

ان کو آگے بڑھانے سے پہلے افادہ لکھنا چاہیے۔ کہ ان کو  
اتنا بڑھایا جائے کہ پندرہویں روز دونوں تپے کر کے درمیانی نقطے  
پر آکر مل جائیں۔

اگر ممکن ہو تو کر کے کو ناب کو برابر کے دو حصوں میں تقسیم کر کے  
نشان لکھنا چاہیے۔ اور درمیانی نشان پر اس تم کا نشان لکھ دے تاکہ  
یہ معلوم ہو جائے کہ کھان شمس پر پندرہویں روز دونوں تپوں کو آپس  
میں مل جاتا ہے۔

روزانہ ایک ہزار مرتبہ کالا باد پڑھے اور ان تپوں کو آگے بڑھاتا  
جائے یہ کر کہ صرف پندرہ دن کے لئے مقرر کریں اس میں کسی درجہ  
آدمی کا داخلہ نہ ہونے دیں۔ جاتے وقت قفل کر دیں۔ اور تپوں کو  
اسی جگہ جمود دیں۔ جہاں تک کہ وہ بڑھائے گئے ہیں۔ یہ عمل نصف  
شب گزر جانے کے بعد شروع کرنا چاہیے۔

یہ عمل وہی شخص کر سکے گا۔ جو پورے پالیس روز تک

دیا میں بیٹھ کر اپنا چلہ پورا کر چکا ہو اور اس صبح کی  
رومی کو تسخیر کر چکا ہو۔ پندرہویں دن جب وہ دونوں  
آپس میں مل جائیں تو گز بھر گہرا گڑھا کھودو اور  
دونوں تپوں کو اس گڑھے میں اتار دو تاکہ دونوں  
کی جھپٹیاں آپس میں مل رہی چلیں۔

ان دونوں گڑھ میں اتارنے کے بعد مٹی آہستہ  
آہستہ ڈالیں اور اس بات کا خیال رکھیں کہ وہ دونوں  
تپے علیحدہ نہ ہو جائیں۔ مٹی ڈال کر زمین کو چھوڑ  
رہو۔ اور اوپر سے نیچ کر زمین برابر کر دو۔

اس جگہ پر ایک سایہ سا خمر آئے گا۔ جو اس جگہ  
لٹ پوٹ کر اس کی جگہ زمین میں جذب ہو جائے گا  
وہی سایہ اپنا اثر دکھائے گا۔ اور طالع و مطلوب  
کے دل میں محبت پیدا کرے گا جب تک کہ وہ  
دونوں تپے اس جگہ دفن نہیں گئے اور جب تک  
ان دونوں کو علیحدہ چنیدہ نہ لیا جائے گا محبت  
ہرگز ہرگز کم نہ ہوگی۔ بلکہ روزانہ اضافہ ہوتا ہی  
جائے گا۔

اگر محبت قطع کرنی ہو تو وہ جگہ کھودیں اور دونوں  
تپوں کو نکال کر دریا میں پھینک دیں اسی دن سے



بہت کا اثر دونوں کے دل سے قلبی ذرائع ہو جاتے گا۔

### نفاق ڈالنے کیلئے کالا جادو

اگر کسی میں نفاق ڈالنا ہو یعنی عاشق و معشوق کے مابین کرانا منظور ہو تو بہن صوبہ بنگال کا کالا جادو اس سے زیادہ مفید ثابت ہو گا۔ اس کا طریقہ بالکل آسان ہے اور پہلے طریق سے اگرچہ کچھ ملت جلتا ہے مگر پھر بھی اس میں شورو بہت فوق ضرور ہے۔

### طریقہ ملاحظہ ہو

ایک کمرہ اپنے لئے تجویز کرو۔ اور بازار سے مرد خرید کر لانا اس کو گرم کر دھرم کرنے کے بعد ایک عورت اور ایک مرد کا چٹلا بناؤ۔ مگر مرد کا چٹلا عورت کے چٹے سے کچھ قدر بلند اور تنومند ہو چاہیے۔ جب دونوں چٹے تیار ہو جائیں تو مرد کی چٹائی پر عاشق کا نام اور عورت کی چٹائی پر معشوق کا نام سون سے لک سے لکھو۔ اور کمرے کے درمیان مرد اور عورت کو چٹائی سے چٹائی ملا کر کھڑا کر دو مرد کا منہ مشرق کی طرف ہو بدھرت سے سورج نکلتا ہے اور

عورت کا منہ مغرب کی طرف جس طرف کہ سورج روزانہ شام کے وقت اپنی تمام مسافت طے کرنے کے بعد مغرب ہو جاتا ہے۔

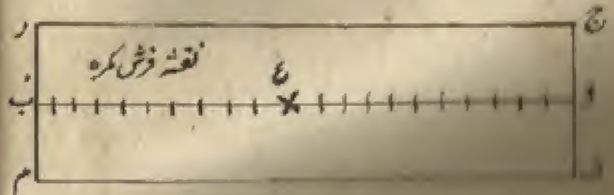
یہ عمل ۱۴ تاریخ کو شروع کر دیا جب کہ چاند گھٹنا شروع ہو جاتا ہے۔ بطور سابق نصف شب گزرنے کے بعد اس کمرے میں داخل ہو جاؤ۔ مگر اور آدمی ہرگز ہرگز ہتھارے ساتھ نہ ہو۔ اور نہ عمل کرتے وقت کسی اپنے یا غیر آدمی کی آواز کان میں آئے۔

اس کام کے لئے تو کوئی ایسا مکان ہونا چاہیے جو آبادی سے خورا دور ہو۔ اور اس بات کا اندیشہ نہ ہو کہ کوئی نام رست وقت ضائع کرے گا۔

رات کے چار بجے کالا جادو آگے۔ سا۔ آگے سا پورے ایک ہزار مرتبہ پڑھو اور پڑھنے کے بعد دونوں چٹائیوں کو کچھ علیحدہ علیحدہ نام لے کر دو۔ میں نے پہلے بتا دیا تھا کہ کمرے کو بار بار کے ۳ حصوں میں تقسیم کر کے نشان بنا دینے چاہیے۔ لیکن چٹائیوں کو آگے پیچھے برسمانے میں تسلی کا اندیشہ ہے۔ احتیاط فروری ہے۔ اور ان کو درست طور پر آگے پیچھے کیا جاسکے۔

شال کے طور پر فرض کر دیکر ۳۰ گز لمبا ہے تو اس

کرے کے فرش پر ایک ایک گز کے بعد نشان لگا دو تاکہ  
یہ معلوم ہو سکے کہ اس جگہ منفعت کمرہ ہو گیا ہے۔ شکل  
ملاحظہ ہو۔



اگرچہ اس طرح مقرر کر کے کافی ہے اس کے پہلو جہاں  
کہ دو بار کے سسوں میں ج و اور لڑی میں تقسیم کر کے  
و پر نشان لگا دیا پھر اس کے دوسرے پہلو دم کو تقسیم  
بار کے سسوں میں تقسیم کر دینی دے اور ہر قسم کی تقسیم  
کر کے یہ پر نشان لگا دو پھر و اور بے ایک ریخا خط  
ہو کر و اور مہ کو ایک نشان کے ذریعے ملا دو پھر اس  
نشان کو نشان کے سسوں میں تقسیم کر دے اور درمیان تقسیم  
کر کے اس کے بعد نشان لگا دیا اس کے بعد کا نقطہ مرکز  
ہو گا اس کے بعد ان چابیوں نشان شروع کرو اور ایک  
نشان کے ایک نشان کے برابر نشان۔ پندرہویں دن ایک  
نشان کے مقام پر پہنچ جائے گا۔ اور دوسرا قلاب مقام پر  
پہنچ جائے گا۔

گویا چاند کی ۳۰ تارینج کو جب کہ چاند مطلق بھی نظر  
آئیں آئے گا۔ اس وقت یہ دونوں چتے و اور ب مقام  
پر پہنچ جائیں گے۔

عامل ایک گڑھا و مقام پر گز بھر گہرا کھودے اور دوسرا  
گڑھا مقام ب پر گز بھر گہرا کھودے۔

جب دونوں گڑھے کھد جائیں تو اقل مرد کے چتے کو  
گڑھے میں اتار کر اس کا منہ دوسری طرف کر دے اور اوپر  
سے مٹی ڈال دیں پھر دوسرے گڑھے میں عورت کے چتے کو  
اتار دے اور اس کا منہ دوسری طرف کر دے اور اوپر سے  
مٹی ڈال دے۔ اس کا مطلب یہ ہوا۔ کہ دونوں چتوں کی کمر تو  
نقطہ ع کی طرف ہو۔ اور گویا ایک دوسرے کی طرف سے منہ  
مڑے ہوئے ہوں۔ ایک مشرق کی طرف دیکھ رہا ہو اور  
دوسرا مغرب کی طرف۔

دونوں کو دن کرنے کے بعد ایک سزا مرتبہ وہی کالا  
بادو پڑھو۔ کائنات ختم ہے۔

جب تک ان دونوں چتوں کو ان کی جگہ پر سے اٹھ کر  
دوبارہ بدستور بذریعہ عمل نہ ملایا جائیگا۔ عاشق و معشوق میں برکت برکت  
لاپ نہ ہوگا۔ ان کا ہمیشہ کے لئے تعلق تعلق ہو جائے گا۔



## حیرت انگیز ہینٹائیزم کی ماہیت

ہینٹائیزم۔ ایک عجیب و غریب متضادی کشش ہے جس کا مادہ دماغ اور انحصار قوت ارادہ پر مبنی ہے۔

قوت ارادہ کے معنی کسی بات کو محکم میں پورا پورا ارادہ کرنا ہے۔ ارادہ

قوت ارادہ کی مثالیں

خیال کرنا کہ میں روٹی نہ کھاؤں گا۔ تو نہ کھانا خوب بھوکے مرنے یا کسی بات پر اڑ جانا اور جہاں تک ممکن ہو اس بات پر اڑنے نہ چاہا خواہ مفید ہو یا مفہور۔

اس بات کا ارادہ کر لینا کہ روٹی کھانے کے بعد پانی نہ پیوں گا یا بال نہ کھاؤں گا۔ یا ہرگز ہرگز رات کو نہ سوؤں گا۔ یا نکلاں انگلیں کو غزوہ بلاؤں گا۔ اس پر پوری پوری کشش کرنا اور اپنی بات پر آخری دم تک نہایت مستقل مزاجی سے اڑے رہنا اس کا نام ہینٹائیزم۔ قوت ارادہ پیدا کرنے کی سنت خود ہے۔ کسی بات کا ارادہ کر لینا تو اس کا پورا کرنا۔

ہینٹائیزم کے کام

اگر کوئی شخص ہینٹائیزم جانتا ہو۔ وہ کھڑا ہے اس کے قریب سے کوئی آدمی گذرے تو عامل نے کہا یہ گر پڑے وہ شخص فوراً گر پڑے گا۔

یا کسی کی طرف دیکھ کر ارادہ کر لینا کہ یہ شخص جو کچھ جانتا ہے۔ وہ معمول جائے۔ ہینٹائیزم کے اثر سے وہ شخص ہر بات قبول جائے گا۔ ہینٹائیزم اور اگر کوئی شخص اس بات کو اس کے سامنے دھرائے گا۔ بھی تو میں وہ بات ہرگز ہرگز نہ یاد آئے گی۔ وہ ہر بات سے اپنی لاعلمی ظاہر کرے گا۔

ہینٹائیزم کے اثر سے آدمی وہ باقی قفس قبول جاتا ہے۔ علم ایک نہایت ہی مفید علم ہے۔ یورپ میں عجیب و غریب واقعات اس علم سے ظہور پذیر ہوتے رہتے ہیں۔

ہینٹائیزم کا عامل بہت سے تجویز کرے دیکھا سکتا ہے۔ یہ ایک نہایت ہی دینی علم ہے۔ جس قدر کوئی شخص چاہے اس علم کے ذریعے اپنی طاقت بڑھا سکتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا۔ کہ جتنی قوت ارادہ بڑھ جائے گی۔ اس قدر اس علم میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ اور عامل بھی خوب کامیاب ہوگا۔ ہینٹائیزم کے اثر سے چین کے ایک نامی عیار خروہس نے یورپ کے پایہ تخت لندن میں شکستہ چا دیا تھا۔ اور اس نے

اپنی اس طاقت سے ایسے عجیب و غریب کام کئے کہ غریب  
سکھٹا بے پناہ یاد رکھنے نامی سرافرازان اس کی اصل طاقت کا  
اندازہ نہ کئے سے تاہم وہ گئے۔ وہی تو ہی اپنی اس طاقت سے  
فنون میں برسر اسرار شخصیت بن چکا تھا۔ وہ اپنی طاقت سے  
سب کو اپنا ہم خیال بنالیا نہایت آسان اور سہل خیال کرتا  
تھا۔

ڈاکٹر فونچو میں پشیمانائیزم کی اس قدر طاقت تھی کہ وہ  
جس طرف اپنی قوت ارادی کا تیر چھوڑتا تھا۔ اس کا نشانہ  
نہایت زیادہ تھا۔ ڈاکٹر فونچو نے اس قوت کے اثر سے ہندو گاہ  
پورٹ سید سے لے کر انگلستان کیا بلکہ تمام یورپ میں ہتھک  
جما دیا تھا۔

قوت ارادی ایک عجیب شے ہے ارادہ کیا ہے۔ اس  
کی قوت کا اصل عجیب ہے ارادہ واسطے برقی کرنٹ ہے اس  
کا اثر کسی لائق نہیں ہوتا۔ قوت ارادی کو برضا اور عہد انراں  
پشیمانائیزم کی کوشش کرو۔

قوت ارادی واسطے کا طریقہ میں نے بتا دیا ہے۔ اس کے  
لئے ضرور جو ذیل باتوں کی ضرورت ہے۔

اول۔ مستقل مزاجی  
دوم۔ خود داری  
سوم۔ بات کی بیداری  
چہارم۔ صافیت  
پنجم۔ بے مکرری۔

مندرجہ ذیل پانچ باتوں پر عمل  
کرو۔ مستقل مزاجی ہو۔ خود داری  
اختیار کرو۔ صافیت سے کام  
لو۔ اور اپنی زندگی بے مکرری  
سے گزارو۔

نوٹ۔ ہر ایک پر یہ نہ ظاہر کر دینا چاہیے کہ میں پشیمانائیزم  
باتا ہوں۔ کیوں کہ اس صورت میں دنیا دار بہت زیادہ تنگ  
کرنے لگیں گے۔ اور وہ اس قدر پریشان کریں گے۔ کہ آپ کو  
ایک منٹ کے لئے بھی فرصت نہ ملے گی۔ اس کی طاقت سریزم  
کی طاقت سے مقابلے میں بہت زیادہ ہے۔

وہ کشش ہے۔ اور یہ ارادہ ارادہ کشش کے اثر سے کام  
پورا ہو جاتا ہے۔ مگر ارادہ دل میں کسی بات کا ارادہ کیا اور وہی  
کام ہو گیا۔ مثال کے طور پر بتا دیا گیا ہے۔

### پشیمانائیزم کا طریقہ

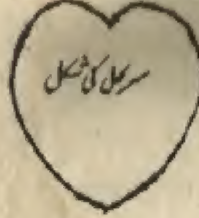
ایک کمرہ علیحدہ منتخب کرو۔ اس کمرے میں ایک کرسی  
اور ایک چوبی میز ہونی چاہیے۔ میز پر کوئی موٹی سی جلد کتاب  
رکھ لو۔ اور تنہائی میں بیٹھ کر اپنے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں  
سے انگلیوں کو اندر کی طرف خمیدہ کر دینی سب انگلیوں کو ملا



کہ دونوں ہاتھوں کی چوڑی سے برابر اور کتاب سے ایک سرکل بناؤ۔

یہ سرکل بذریعہ پاس بنانا چاہیے یعنی تہارے ہاتھوں کی انگلیاں کتاب پر ہرگز ہرگز نہ لگیں بلکہ کچھ بند رکھنے کی ضرورت ہے۔

پاس کا سرکل بالکل گول دیکھنا چاہیے۔ بلکہ اس سرکل کی



شکل دل یا پان میں ہونی چاہیے۔ دونوں ہاتھوں کو اوپر ملاؤ اور پھر علیحدہ علیحدہ کرتے جاؤ۔

دونوں ہاتھوں سے یہ سرکل برابر جاری رہے اور شکل یہ ہے۔

جب سرکل بن جائے تو انگلیاں کھول کر پھیل جائے مگر اپنی نشان الف پر پھر بند کر لو اور دائرہ مانتاؤ۔

شروع شروع میں تو تہارے ہاتھ ہیئت جلد شک جابیں تھے۔ اور تم ایک قسم کی عجیب سی تکلیف محسوس کر دے مگر روزانہ یہ کام جاری رکھنا اور جیسے دل کی شکل کا یہ پان کی شکل کا دائرہ بناتے رہو۔ جب تہارا ہاتھ تھکاوٹ محسوس کرے تو فوراً دے اور تم بڑی دیر تک اپنے ہاتھوں سے سرکل کی ضرورت میں کتاب پر پاس کرتے رہے تاکہ جاؤ

اس وقت آزمائش کے لئے کتاب پر بال یا ریشم کا کپڑا رکھ کر یہ عمل شروع کرو اور ہاتھ سے پاس کرتے رہو۔

مشاہدہ۔ وہ بال اور ریشم کا کپڑا جو کتاب پر رکھا ہوا تھا۔ تھکے اس عمل سے خود بخود حرکت کرنے لگے تھے۔ اور جیسے بدھ تہارے ہاتھ گزریں تھے۔ اسی طرف یہ کپڑا اور بال حرکت کرنے کے بعد پہنچ جایا کریں گے۔

اس کا یہ مطلب ہوا کہ تہارے ہاتھوں میں قوت پیدا ہوئی ہے۔ اس وقت تہارے ہاتھوں کی انگلیوں سے اور جھٹکی سے ایک قسم کی گرم گرم ہوا خارج ہونے لگے گی۔

تہارے ہاتھ اور ان کی انگلیاں عمل کرتے وقت نہایت گرم اور حرارت خیز ہو جائیں گے۔ اگر اس وقت وہ انگلی اپنے بدن کے جس حصے پر رکھ دے تو وہ جلا دیں گے۔ لہذا عمل ختم کرنے کے بعد انگلیوں کو ہرگز ہرگز کسی جگہ نہ رکھاؤ۔ پیناٹائزیم کے اثر سے انگلیوں کے پورے نہایت ہی سخت گرم ہو جائیں گے۔

پیناٹائزیم ایک نہایت ہی وسیع علم ہے۔ اس کے اثر سے آدمیوں کو بے ہوش کر دینا۔ آدمیوں کو گرہانا۔ معشوق کو ملیح و فریادگار بنانا اور سنگدل سے سنگدل مطلوب کو تسخیر کر لینا بالکل آسان اور سہل بات ہے۔ پیناٹائزیم کے ہزاروں

شعبے روزانہ ٹھہر میں آتے ہیں۔ اور باطل اچوتے مشاہدات دیکھے جاتے ہیں۔

میں قدر بھی قوت ادا دی بڑھ جائے گی۔ اسی قدر اس قوت میں اضافہ ہوتا جائے گا۔

ہینٹائیزم کا دار مدار عرف قوت ادا دی پر ہے۔ قوت ادا دی سے انسان اس قسم کے کام کر سکتا ہے۔ جو کہ باطل جادو معلوم ہے۔ ہینٹائیزم کوئی جادو نہیں بلکہ یہ بھی سمریزم اور برقی کرنٹ یا بہت کے زیرِ سطح ایک الٹکا علم ہے۔ آجکل بے شمار آدمی آپ کو ایسے ملیں گے۔ جو ہینٹائیزم کی طاقت کو مانتے ہیں۔ اور وہ اس علم کے تامل میں۔ یروپ میں اس علم کو حاصل کرنے کا بہت شوق ہے اور اس کے شائقین میں روزانہ آج تک اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔

اس کا طریقہ سمریزم سے آسان ہے مگر اس کی طاقت اگرچہ سمریزم سے نائد ہے مگر اس کو حاصل کرنا ذرا مشکل ہے کیونکہ اس طاقت کو حاصل کرنے میں ذرا زیادہ دن لگتے ہیں۔ اور جتنی طاقت حاصل کرنے سے ہی پہلے اس عمل کو چھوڑ دیتے ہیں۔ یا ادا دی طاقت حاصل کرنے کے بعد یہ خیال کرنے لگتے ہیں۔ کہ ہینٹائیزم کے پورے حامل بن گئے ہیں۔ اگرچہ اس وقت وہ اپنے علم میں خام ہوتے ہیں۔ میں کا یہ خیال ہوتا ہے کچھ عرصے

بعد اپنی حاصل شدہ طاقت کو بھی اپنی جے پروانوں سے ہمیشہ کے لئے فرائل کر دیتے ہیں۔

ایسا ہرگز نہ کرنا چاہیے۔ جب تک اس علم کا شوق رہے برابر اس کا شنل جاری رکھو اور اپنی ہینٹائیزم کی طاقت تدریج بڑھاتے رہو۔ عقل مند کے لئے آسان ہی کلمہ دنیا کا ان سے زیادہ ہے۔ اور زیادہ اس پر بہت کرنا ضروری نہیں۔

پہلا حصہ اس کتاب کا ختم ہوا۔



## قدرتی اور نیچرل راز و بحید

### موت

اگرچہ موت کی بابت ہزاروں مضمنین عجیب و غریب باتیں کہتے ہیں اور بہت سے آدمیوں نے اس پر بحث کی ہے اور ہزاروں فلاسفہ اس معاملات پر بحث کرتے کرتے مر گئے ہیں۔ اور ہزاروں آدمیوں نے اس معاملہ پر اپنی دماغی عقل کی روشنی ڈالی ہے۔ اگرچہ یہ ایک راز ہے۔ اور قدرتی اسرار ہے۔ مگر پھر بھی عقل و ذہانت سے بہت کچھ معلومات ہو چکی ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ موت دراصل کیا ہے۔ موت ایک فرضی اور وہی نام ہے اس کی حقیقت کچھ بھی نہیں۔ صرف تغیر و تبدل کا نام اور جسے لفظوں میں موت رکھ لیا گیا ہے ہر ایک ماہ کے بعد جلد روز اور ہر منٹ کے بعد ہر ایک چیز میں تغیر و تبدل ہوتا رہتا ہے۔ اور اس کی ہیئت اس کی شکل اس کی صورت حال تبدیل ہوتی رہتی ہے۔

یہ تغیر و تبدل صرف انسان اور حیوان میں ہی نہیں ہوتا بلکہ نباتات اور جمادات میں بھی ہر منٹ اور ہر سیکنڈ کے بعد

پیدا ہوتا رہتا ہے۔ انسان کیا ہے۔ ذراتوں کا مجموعہ اور ذرات کیا ہیں۔ جمادات۔ اس سے صاف ظاہر ہوا کہ جمادات میں اور حیوانات میں کچھ زیادہ فرق نہیں نباتات میں جمادات سے بنا ہے۔ قدرت نے سب سے پہلے جمادات پیدا کی اور اس کا خاصہ رکھا کہ ہر گھڑی کے بعد اس میں تغیر و تبدل اور انقلاب پیدا ہوتا رہے پھر اس جمادات سے حیوانات سے نباتات پیدا کی۔

### مشاہدات

جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو وہ کتنا چھوٹا سا ہوتا ہے اور روز بروز قریب اور بلند ہوتا ہے۔ یہ بلند اور قریب ہونا دراصل کیا ہے۔ تغیر و تبدل یا زندگی میں انقلاب۔ جب تک وہ بچہ سن بلوغت کو نہیں پہنچتا۔ اس وقت تک تو وہ بڑھتا رہتا ہے۔ اس کے بعد کمزور اور ضعیف ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ آخر ایک دن اس کی موت آ جاتی ہے۔

یہ ہی خاصیت نباتات کی ہے۔ جب پودا اگتا ہے تو وہ کمزور ہوتا ہے۔ اس کے بعد بڑھتے بڑھتے نہایت بلند اور موٹا تازہ ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد وہ سوکھ جاتا ہے اور پژمرده ہو جاتا ہے۔

ایک پتھر اور وہ ایک جگہ بہت عرصے پڑا  
وہ ہے تو بہت خراب ہو جاتا ہے۔ ذرات کی شکل میں  
تبدیل ہو کر ٹوٹ جاتا ہے۔ اس کے کونے جوڑ جاتے ہیں۔  
مکانات جب بنتے ہیں تو وہ بہت مضبوط اور سخت  
ہوتے ہیں۔ لیکن جتنا عرصہ گزرتا جاتا ہے۔ وہ کمزور اور  
برسیدہ ہوتا چلا جاتا ہے۔ وہ مکان یہاں تک کمزور ہو  
جاتا ہے۔ کہ آئندہ کسی یا بارش سے گر جاتا ہے۔ یہ تمام باتیں  
تبدیل کی وجہ سے ظہور میں آتے ہیں۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے۔ کہ یہ تغیر و تبدل کیوں  
ہوتا ہے یا قدرت نے ایسی وہ کونسی چیز پیدا کر دی ہے  
میں کہ ذرات و اشیاء تغیر و تبدل ہوتا ہے۔

ہوا

ایک ایسی چیز ہے جو ہر جگہ کے بعد تیز پیدا کر دیتی ہے  
اور دنیا میں ہوا نہ ہوتی تو کبھی تغیر نہ ہوتا۔ یعنی کسی کی موت  
والی نہ ہوتی لیکن ہر ایک انسان کی زندگی کا دار و مدار و قیاس  
کا پہلا اور آخری۔ عبادات کا برعکس بھی ہوا پر منحصر ہے۔  
اس کا یہ مطلب ہوا کہ انسان اور حیوان کے ساتھ ذرہ و  
قلعہ ہے۔ نباتات میں ہوا کے اثر سے پھلتے اور پھٹتے ہیں۔

اگر آج ہوا دنیا ہے زائل ہو جائے تو تمام دنیا میں  
انقلاب پیدا ہو جائے ہر ایک چرند پرند حیوان انسان و  
حشرات الارض اور درندے نوراً و جانی و نباتات اور  
کائناتیں سوکھ سوکھ کر زود ہو جائے دوسرے لفظوں میں بھی  
ماریا میں

ہوا میں کئی قسم کی گیس موجود ہوتی ہے جو تغیر و تبدل  
پر اپنا زبردست اثر ڈالتی ہیں۔ اور قسم قسم کے جراثیم بھی  
موجود رہتے ہیں۔

میر ہی وجہ ہے کہ تازہ پھل میوہ اور کھانا دو ایک  
دن کے بعد سڑ جاتا ہے گویا اس میں تغیر و تبدل ہو جاتا  
ہے۔ رنگ بدل جاتا ہے۔ گویا دوسرے لفظوں میں اس  
کی موت واقع ہو جاتی ہے۔ ان تمام باتوں کا خیال  
رکھتے ہوئے ہمارے بزرگوں نے تغیر و تبدل کا نام موت  
رکھ لیا ہے۔

انسان کی موت کس لئے واقع ہوتی ہے

مذہب بالا معنوں میں بتایا گیا ہے کہ انسان ایک  
مادی شے ہے۔ اور وہ ذرات کے مجموعہ سے بنا ہے۔  
ایک انسان میں ہزاروں کی بلکہ لاکھوں اور کروڑوں



ذریعے شریک ہیں۔

سوال یہ پیدا ہوتا ہے۔ کہ جب وہ ذرات ہیں تو علیحدہ کیوں نہیں ہو جاتے۔ اس کا جواب یہ ہے قدرت نے ان ذروں کو قوت اتصال سے جوڑ کر ان کو انسانی اور حیوانی شکل میں منتقل کر دیا ہے اور وہ ذرات قوت اتصال کی وجہ سے بستہ ہیں۔ چونکہ انسان ایک مادی شے ہے اس لئے مادے کا تیز و تبدیل لازمی ہے۔ جب تیز و تبدیل انتہائی درجے پر پہنچ جاتا ہے یعنی ذرات میں اس قدر انقلاب ہو جاتا ہے کہ قوت اتصال ہی ان کو مضاعف ہو سکتی اس وقت انسان کی موت واقع ہو جاتی ہے اور آدمی مر جاتا ہے خواتین کے علیحدہ ہو جانے کا نام موت ہے۔ یعنی جب ذرات علیحدہ ہو جاتی ہیں۔ اور قوت اتصال ہی ان کو ملا سکے گی۔ اس وقت طائر روح پر راز کر جائے گا سوال یہ پیدا ہو جاتا ہے کہ جب ذرات علیحدہ ہو جاتے ہیں۔ تو انسان کا جسم پرزے پرزے کیوں نہیں ہو جاتا۔ اس کا جواب یہ ہے کہ انسان کے بدن میں مسام ہیں اور ہر ایک شے جانتا ہے۔ کہ اس کے بدن پر ہے شمار سام ہیں۔ ہر ذرہ قوت

خارج ہوتی رہتی ہے۔ جب ذراتوں کے تیز و تبدیل میں انتہائی درجہ آجاتا ہے تو سام ہی بڑھ جاتے ہیں اور وہ ذرات خود ہی اس قدر کمزور ہو جاتے ہیں۔ کہ روح ان میں سے گزر جاتی ہے۔ اور انسان مر جاتا ہے مرنے کے بعد انسان دھن کر دیا جاتا ہے۔ اور مٹی میں لئے کے اور بھی تبدیل واقع ہو جاتا ہے۔ یعنی انسان کی موت اس وقت سے ہی پہلے واقع ہو جاتی ہے جب کہ اس میں اتنا انقلاب پیدا ہو جائے کہ وہ باطنی ذراتوں کی شکل میں علیحدہ علیحدہ ہو جائے۔

اگر مر جانے کے بعد دھن کو ایک جگہ بہت عرصے تک پڑا رہنے دیا جائے۔ تو وہ دھن دھن تبدیل ہو جائے گی۔ انسان میں یعنی مادی اشیاء میں جب تک ان کا وجود دنیا میں موجود ہے ضرور انقلاب پیدا ہوتا رہے گا انسان کے مر جانے کے بعد ہی اس کا جسم کا تیز و تبدیل بند نہ ہو جائے گا۔ بلکہ وہ برابر جاری رہے گا۔ کیوں کہ انسان ایک مادی شے ہے۔ اور مادی شے میں انقلاب ضرور ہو گا۔

ہاں اگر اس لاش کو پڑا رہنے دیا جائے تو وہ برابر ہر لحظہ کے بعد تبدیل ہوتی جائے گی۔ اور ہماری آنکھیں

اس تبدیلی کو محسوس نہیں کریں گی۔ کیوں کہ یہ عمل،  
جہایت آہستہ آہستہ ہوتا رہتا ہے۔ ہاں اگر جہت عرصے  
کے بعد اس چیز کو دیکھیں تو فرد معلوم ہوگا کہ اس میں  
فرد دست تبدیلی واقع ہو چکا ہے۔ یہ ہی وجہ ہے کہ باپ  
یہ محسوس نہیں کر سکتا کہ اس کے رُکے جس کی کچھ تبدیلی  
واقع ہوئی ہے۔ اس کی خاص وجہ یہ ہے کہ اس کا  
رُک کا ہر وقت اس کی آنکھوں کے سامنے رہتا ہے۔  
اور ہر لمحے کے بعد باپ بیٹے کو دیکھ جاتا ہے اس وجہ  
سے یہ تبدیلی کوئی زیادہ محسوس نہیں ہوتی کیوں کہ تمام  
تغیر و تبدل اس کی آنکھوں کے سامنے ہوا ہے برصغیر  
اگر اس رُکے کا دوست دس بارہ سال کے بعد کسی  
جگہ سے واپس آئے گا۔ تو وہ فوراً اندازہ لگا سکے گا  
کہ اس کے دوست میں کس قدر حیرت انگیز تبدیلی اور  
تغیر و تبدل پیدا ہو گیا ہے۔ جس کی خاص وجہ یہ ہے  
کہ اس نے اپنے دوست کی تبدیلیوں کو نہیں دیکھا  
کی وجہ سے اس نے اس تبدیلی کا بلدی سے اندازہ  
نہ لگا لیا۔ بعض اوقات تو یہ تغیر اس حد درجے پر پہنچ جاتا  
ہے کہ ایک دوست دوسرے دوست کو پہچان ہی نہیں  
سکتے۔ اسی تبدیلی کا نام موت ہے۔ تبدیلی کی وجہ سے

آتی ہے۔ یہ ہی سوال پیدا ہو جاتا ہے۔ کہ اگر دیکھا گیا ہے  
کہ بچہ پیدا ہوتے ہی مر جاتا ہے۔ اس کا جواب یہ ہے  
کہ ان مر جانے والے بچوں کے جسم اور اس کی ساخت  
اس قدر کمزور ہوتی ہے اور وہ ذرات جن سے اس کا  
وجود ہوا ہے۔ اس قدر کمزور ہوتے ہیں۔ کہ وہ جسم میں  
روح کو قید نہیں کر سکتے۔ جس کی وجہ سے وہ پیدا ہوتے  
ہی مر جاتے ہیں۔

### زیادہ عرصے تک زندہ رہنا

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ میں بہت عرصہ زندہ رہوں  
تو وہ یہ کرے کہ ان ذراتوں کے تغیر و تبدل میں دیر طے  
میں سے اس کا جسم بنا ہے۔ اس کا یہ مطلب ہوا کہ  
وہ کوئی ایسا طریقہ اختیار کرے کہ اس کے ذراتوں میں  
تبدیل بہت کم واقع ہو۔ مگر وہ اپنے جسم کی تبدیلی میں  
بہت زیادہ عرصہ صرف کر دے جس کا انجام یہ ہوگا کہ  
کہ اس کی موت دیر میں واقع ہوگی۔ مثل کرنے سے آگیا  
فورا میں مر جاتا ہے۔ اس کی خاص وجہ یہ ہے کہ انسان کے  
جسم کا وہ حصہ دو حصوں میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ گویا خدا  
میں پیوستگی قائم نہیں رہتی اور جب انسان کا جسم



مومن میں تقسیم ہو جاتا ہے تو روح اندر قید نہیں رہتی وہ آزاد ہو جاتی ہے۔ یعنی فوراً نکلی جاتی ہے۔ اور انسان کا جسم بے حس و حرکت ہو جاتا ہے۔ جس کا دوسرے لفظوں میں نام موت ہے۔

اگر انسان اپنے ذواتوں کے تغیر و تبدل میں زیادہ عرصہ نکلتے۔ تو وہ زیادہ عرصہ زندہ رہ سکتا ہے۔ ہمارے موت کا وقت متقرر ہے جب ہمارے ذوات میں انتہائی تبدیلی واقع ہو جاتی ہے تب ہم میں جان باقی نہیں رہتی اگر دیکھا گیا ہے کہ درخت سوکھ جاتے ہیں۔ مگر وہ پھر بھی کھڑے رہتے ہیں نہ ان میں پتے گتے ہیں اور نہ پھل آتا ہے۔ نہ پھلتے ہیں اور نہ پھوٹتے ہیں۔ جس کا نام موت ہے۔ اگرچہ وہ درخت مر گئے۔ اب ان میں نشوونما کی طاقت نہیں عیب نظام بالا اس قسم کے درخت دیکھتے ہیں تو وہ فوراً ان درختوں کو کاٹ دیتے ہیں۔ اور اس کی کڑائی کو فوراً انہی کے کام میں لاتے ہیں۔

مردم بالا طریق سے یہ نہ سمجھ لینا چاہیے کہ ہم بھی نہیں مرے گئے۔ موت لازمی ہے اور یہ ضرور آتی ہے۔ چونکہ انسان ایک مادی شے سے بنا ہے۔ اس لئے اس میں تغیر و تبدل ضرور اور لازمی ہو گا۔ یعنی ایک شکل سے دوسری

شکل میں ضرور تبدیل ہو جائے گا۔ اور ایک دن وہ ضرور آئے گا۔ کہ روح تن خاک سے پرواز کر جائے گا۔

### روح کیا شے ہے ؟

روح ایک قسم کا نور ہے۔ جس سے آواز پیدا ہوتی ہے وہ ہر چیز میں موجود ہے۔ انسان کی آواز کا تعلق اور ہر حیوان کی آواز کا تعلق روح سے ہے۔

روح کی شکل بالکل انسان کی سی ہوتی ہے۔ اس کے ناک کان اور منہ بھی ہوتا ہے۔ اس کا جسم انسان کی طرح بعداً نہیں ہوتا۔ بلکہ بہت ہی ہلکا اور لطیف ہوتا ہے ہمارے دکھائیں روح کو دیکھ نہیں سکتیں

انسان روح و غم و فکر و پریشانی سے کمزور ہو جاتا ہے اور بڑھاپے میں اس کی شکل بدل جاتی ہے۔ کمزوری اور لاعظ پن آ جاتا ہے۔ مگر روح کسی بوڑھی نہیں ہوتی۔ اس کا جسم بدستور رہتا ہے۔ کسی بدسورت یا خراب نہیں ہوتا اس میں کچھ کمزوری یا ضعف پیدا نہیں ہوتا۔ وہ ہر حالت میں انسان کی طرح چل پھر سکتی ہے۔ آبا سکتی ہے بول سکتی ہے سن سکتی ہے۔ ہر قسم کی قوت اس میں

خیال کرتے ہیں۔ کہ خواب نے ان کو نادمہ پہنچایا۔ اگرچہ ایسا نہیں ہوا۔ یہ سب کفریہ حرف و دوح کے ہوتے ہیں۔ میں کہ ہم غلطی سے آجک خواب و خیال سمجھتے ہیں۔

### مردہ روحوں سے بات چیت

روح کو طلب کرنے کا عجیب و غریب طریقہ

ہندو دست مل جاؤ۔ اور اپنی ایک پارٹی بنا لیکن ان کی تعداد چار سے نو آدمیوں تک ہونی چاہیے۔ اس پارٹی میں کم از کم پانچ آدمی شامل ہوں اور زیادہ سے زیادہ نو آدمی ہوں۔ حرف اتنے ہی آدمیوں کی تعداد ہونی چاہیے۔ لیکن وہ آدمی ہم خیال اور سچے دلدار اور پاک و اچھے خاص ہوں۔ وہ تمام ہم خیال ہوں۔

سب کے دلوں میں ایک دوسرے کی عزت و قدر و عظمت کا ہونا چاہیے۔ وہ ایک دوسرے کی تکلیف کا خیال نہ کریں۔ ان کے دلوں میں احساس ہمدردی کا مادہ غرض وجود ہونا چاہیے۔ ان کے دلوں سے کبر

و نفرت دور ہو۔ وہ عمناء سے حتی الامکان گریز کریں پرمیا اور عبادت کے دلدادہ ہوں۔ پاک اور صاف رہنا نہایت ضروری اور لازمی ہے اگر ممکن ہو سکے تو سفید اور صاف کھرتے کپڑے استعمال کرو۔

روح کو طلب کرنے کے سبب ہندوہ ذیل باتوں کا خیال رکھنا نہایت ہی ضروری اور لازمی ہے۔

اول۔ ایک کرہ علیحدہ منتخب کرو۔ دوم۔ اس کرے میں جتنے آدمیوں کی تعداد ہو اتنی ہی تعداد میں کرسیاں دائرے کی صورت میں لگا دینی چاہیے۔ اور ان کے درمیان میں ایک میز لگا دینا چاہیے۔

سوم۔ کرسیوں پر گدے وغیرہ بالکل نہ ہوں۔ چہارم۔ تمام دوست ان کرسیوں پر بیٹھ جائیں گویا کہ وہ ایک سرکل بین دائرہ بنائیں۔ پنجم۔ ہر ایک آدمی کا دایاں ہاتھ دوسرے آدمی کے بائیں ہاتھ سے لگا رہے۔

ششم۔ اس وقت ہر قسم کا علم و فکر طبع و لہجہ و ہوا دیکھ تکلیف کا خیال اپنے دلوں سے ہٹا کر



بالکل نکال دیں۔ سب کے سب آزاد خیال ہو کر  
میتہ بائیں۔ اور آپس میں محبت و ارتباط کی باتیں  
شرع کر دینی چاہیں۔ ان دوستوں میں آپس میں  
ہم خیال ہونی چاہیے۔ ایک دوسرے سے کسی طرح  
سے بھی بغض و عناد سے پیش نہ آئیں۔ بلکہ اپنے آپ  
میں مساوات اختیار کر لینی چاہیے۔ یہی ہر ایک شخص  
اپنے دوسرے ساتھ کو اپنا حقیقی جان بیاں کرے۔

### روح کو طلب کرنے کیلئے یکسوئی کی ضرورت ہے

چونکہ روح کو طلب کرنے کے لئے یکسوئی کی غامض  
ضرورت ہے۔ اس کے لئے انہیں آدمیوں میں سے  
ایک خوش فکر و سربل آزاد والا ہو وہ اپنی تہذیب  
آواز میں غما کی تعلیم یا کوئی نعمت و مناجات یا  
بھمن گانا شروع کرے۔

چوں کہ سب کے سب دوست تو گانے میں معتاد نہ  
ہے سکیں گے۔ لیکن کہ ان میں سے اکثر صاحب ایسے  
ہوں گے۔ جو نئی موسیقی سے قلمی طور پر متاثر ہوں

ہوں گے۔ جن کی ٹکسی ہو کہ ان کی آواز اچھی نہ ہو۔  
لیے آدمیوں کو چاہیے۔ کہ جو وہ خود نہ گاسکیں وہ  
بالکل خاموش اور سکوت کے ساتھ گانا سنیں اور  
گانا سننے میں قطعاً مہربانیں۔ دنیا دہانیا سے بالکل  
نہ ہوش ہو جائیں۔ اور اپنی تمام قوتیں راگ کے سننے  
میں مرکب کر دیں۔ اس طرح سے ان کو یکسوئی حاصل  
ہو جائے گی۔

### نوٹ

دیر یہ ہے کہ روح کو گانے سے ایک قسم کا سرور  
اور حظ حاصل ہوتا ہے۔ یہ اسی وجہ سے کہ گانے کو  
روحانی غذا کہہ دیا کرتے ہیں۔ اور گانا دراصل روحانی  
غذا ہے۔

اس وقت جو چیز گائی جائے وہ اس قسم کا ہو  
کہ بے سن کر صوفی بھی وجد میں آجائیں۔ گویا چلتی ہوئی  
راگن ہو۔ اور جو سیدھے سادے ٹیکے پر اچھی طرح  
کہیں جائے گانا چوں کہ روحانی غذا ہے۔ اس لئے روح  
بہت جلد آجائے گی لیکن کہ اس کو موسیقی سے غامض  
حظ حاصل ہوتا ہے۔ گانا دراصل روح کو ہی طبع اور  
آرام پہنچاتا ہے۔ جب کسی عقل میں کوئی شغل گانا سننے

جاتا ہے۔ ترکانے سے اس کو نہ تو کوئی ٹانڈہ حاصل ہوتا ہے۔ نہ اس کے جسم کو بلکہ اس کی روح شاد ہو جاتی ہے۔

روح کا اتنا نہ کھانا سننا ہے۔ اس لئے راگ کو سننے کے لئے طبیعت بہت بے قرار رہتی ہے۔ روح کھانا سن کر خوش ہوتی ہے۔ اس لئے اس وقت ایک پر محبت آرام حاصل ہوتا ہے۔

اس وقت جو نظم، غزل، نظمیں، یا بھجن گایا جائے وہ عائدات اور تصرف سے اچھی طرح بھرا ہوا ہونا چاہیے۔ کھانا سننے کے لئے روح جلد آجاتی ہے۔ اور اس جگہ اس کو اس کی خوراک یعنی نغمہ یا موسیقی جو کہ اصل روحانی غذا ہے۔ مل جاتی ہے۔ جس جگہ کھانا ہوتا ہے۔ اس جگہ بے شمار رو میں آکر جمع ہو جاتی ہیں

معلم، گویا لاش، دار اور ان آدمیوں کو قطعی طور پر اپنے قریب نہ آئے دیکھتے جو خدا کی ہستی سے محک ہوں مثلاً دھڑکتے، دھڑکتے ان کی موجودگی ایسے وقت میں قطعی درست نہیں۔ جو یہ ہے کہ روح کو ایسے آدمیوں سے سخت نفرت ہے۔ اور روح ایسے آدمیوں کے بدن سے ایک قسم کی ہیبت ہی بری محسوس ہوتی ہے۔

ہشتم۔ کمرہ تبدیل کرنے کی ضرورت نہیں جس کمرے میں اپنا کام شروع کر دے۔ ہمیشہ کے لئے وہی کمرہ مقرر رکھو۔ یہ نہ کرنا چاہیے کہ آج یہ کمرہ تو کل وہ کمرہ بلکہ کرسیاں بھی جس مقام پر ہوں۔ اسی مقام پر رکھی رہنی چاہئیں۔ کرسیوں کی جگہ بھی تبدیل کرنے کی ضرورت نہیں۔

نہم۔ ہر ایک شخص کو اپنی اپنی کرسی پر زبرد رہنی چاہیے۔

دہ۔ پہلے دن جس کرسی پر بیٹھے تو پھر روزانہ اسی کرسی پر بیٹھے۔ ایک شخص کی کرسی پر دوسرے شخص کو نہ بیٹھنا چاہیے۔ بلکہ یادداشت کے لئے اپنی کرسیوں پر نشان لگا کر تو اور بھی اچھا اور مفید ثابت ہوگا۔

### روح طلب کرنا طریقہ

۱۔ جب کھانا شروع کرنا ہو تو اس سے پہلے کمرے سے ہونے کی روح کو مقرر کرلو اور جیب



طاقتور سا آدمی اس میں حرکت کرتا ہوا نظر آنے لگے گا وہ بالکل  
سایہ سا ہوگا۔ اس کی شکل اور ہیئت بڑی ہی خوفناک اور خطرناک  
معلوم ہوگی۔ اس کو دیکھ کر ڈرنا نہ پائیے۔ اچانک اس کی آنکھوں  
سے روشنی کی وہی تیراج ہو کر تھوڑی آنکھوں پر پڑے گی۔ جس کی  
وجہ سے تھوڑی آنکھوں میں چکا چوند آجائے گی۔ متحرک سے دن  
کے بند وہ روشنی زیادہ نقصان نہ دے گی بلکہ تھوڑی آنکھیں بھی  
صحت میں بھی جانہ پر سے نہ پڑے گی۔ جب تم اس قابل نہ ہو جاؤ  
تھے امد اس خطرناک انسان کی آنکھوں کی روشنی تھوڑی آنکھوں  
میں جذب ہو جائے گی۔ اور تھوڑی آنکھوں کی  
بڑھ جائے گی۔ اس وقت سمجھ لیجئے کہ آپ اس کام میں  
کامیاب ہو گئے۔

اب برق کرنٹ تم حاصل کر چکے تجربہ کے لئے کوئی مرضی ملی  
یا کتنا استعمال کرو۔ اپنی آنکھوں سے ان کو دیکھو اور دل کی  
کشش سے اس کو اپنی طرف بلاؤ۔ وہ تھوڑی طاقت کے  
اثر سے تھوڑے قریب آجائیں گے۔ جب کمزور جانوروں پر  
تھوڑی طاقت کام کرنے لگے گی تو پھر انسان پر بھی یہ عمل  
نہایت آسانی سے کر سکتے ہو۔ اور ہر ایک کو اپنی طاقت سے  
اپنی طرف کھینچ سکتے ہو۔ اٹھائے عمل میں تقویات البصر  
مزدور استعمال کرتے رہنا۔ تاکہ نگاہ کمزور ہونے کا اندیشہ

ہو۔ یہ ہے برق کرنٹ میں مبت کے تجربے اثر کا  
دوسرا طریقہ۔

### دوسرا طریقہ

میں نے شروع میں بتا دیا ہے کہ سورج کی روشنی سے پاند  
کے روشن ہوتا ہے۔ وہ حرف سورج کی روشنی کا ہی ایک اثر تھا  
جسے طریقے میں پاند سے روشنی بڑھائی۔ اس کا عمل نہایت  
آسان ہوتا ہے۔ مگر یہ طریقہ دوسرے طریقے سے بدرجہا  
فصل اور اہم ہے مگر بہت کرے انسان تو کیا ہو نہیں سکتا۔  
پہلیں کا بتوڑ ہے کہ دنیا میں نامکن کوئی لفظ نہیں۔

The world is opposed to nothing in  
دنیا میں بغیر ممکن کوئی شے نہیں با انسان کو بہت چاہیے تمام کام  
کے جاتے ہیں۔ انسان میں اس قسم کی قوت اور حقیقی کشش  
موجود ہے کہ جو پتھر کو ذرا سی دیر میں موم بنا سکتی ہے۔ مگر  
انسان ان سے کام لینے والے آدمی دنیا میں بہت کم لگے  
انسان قدرت کا ایک عجب ماز ہے انسان دراصل پتھر  
اور گلیزینڈ کشف و کرامات ہے۔

انسان کی کشش وہ شے ہے کہ جس کا وہ دنیا میں ہر شے  
کو اپنا ہر ایک آدمی کے پاس کشش موم ہوتا ہے۔